روزنامہ
الفضل

ٹیلیفون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعرات 3 مئی 2007ء 15 ربیع الثانی 1428 ہجری 3 شہادت 1386 ہش جلد 57-92 نمبر 96

اللہ کے گواہ

حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ لوگ ایک جنازے کے پاس سے گزرے اور اس کی تعریف کی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا واجب ہوگئی۔ پھر ایک اور جنازہ کے پاس سے گزرے تو لوگوں نے اس کی مذمت کی۔ اس پر رسول اللہؐ نے فرمایا واجب ہوگئی۔ حضرت عمرؓ نے پوچھا کہ کیا چیز واجب ہوگئی۔ تو آپؐ نے فرمایا تم نے جس کی تعریف کی اس کیلئے جنت واجب ہوگئی اور جس کی تم نے مذمت کی اس کیلئے آگ واجب ہوگئی کیونکہ تم زمین میں اللہ کے گواہ ہو۔

(صحیح بخاری کتاب الجنائز باب ثناء الناس علی المیت حدیث نمبر:1278)

60 سال تک قادیان میں زمانہ درویشی میں خدمات بجالانے والے خادم سلسلہ

حضرت صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب کو سپرد خاک کر دیا گیا

ہزاروں افراد کی آمد، سرکاری و غیر سرکاری افراد کا اظہار تعزیت

جیسا کہ احباب جماعت کو یہ افسوسناک خبر دی جا چکی ہے کہ سیدنا حضرت مسیح موعود کے پوتے، حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے فرزند ارجمند، ناظر اعلیٰ و امیر مقامی قادیان حضرت صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب مورخہ 29/اپریل 2007ء کو رات پونے نو بجے امرتسر ہسپتال میں انتقال فرما گئے۔ آپ کی عمر 80 سال تھی۔

مورخہ 30/اپریل کو صبح ایک بجے آپ کی میت قادیان پہنچی۔ غسل بھی رات ہی کو دیا گیا جس میں حضرت میاں صاحب مرحوم کے بیٹے مکرم صاحبزادہ مرزا کلیم احمد صاحب اور مکرم برہان احمد ظفر صاحب ناظر نشر واشاعت قادیان کے علاوہ چار افراد شامل ہوئے۔

آخری دیدار کے لئے آپ کا جسد خاکی دارالمسیح کے گول کمرہ میں رکھا گیا۔ جہاں قادیان اور گردونواح کے احمدی احباب وخواتین نے باری باری اپنے امیر کا آخری دیدار کیا۔ ان کی تعداد اندازاً 4 ہزار تھی۔ ان کے علاوہ اڑھائی ہزار کے قریب ہندو اور سکھ احباب نے بھی حضرت میاں صاحب کا آخری دیدار کیا۔

حضرت صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب کی نماز جنازہ مکرم ومحترم مولانا حکیم محمد دین صاحب ممبر صدر انجمن احمدیہ قادیان، امام الصلوۃ بیت مبارک قادیان، سابق صدر قضاء بورڈ و سابق ہیڈ ماسٹر مدرسہ احمدیہ نے مورخہ یکم مئی 2007ء کو بعد نماز عصر (شام چھ بجے بھارتی وقت کے مطابق) جنازہ گاہ بہشتی مقبرہ (جہاں حضرت مسیح موعود کی نماز جنازہ ادا کی گئی تھی) میں پڑھائی۔ تدفین بہشتی مقبرہ کے قطعہ خاص میں حضرت ام طاہر کے پہلو میں کی گئی۔ قبر تیار ہونے پر مکرم و محترم مولانا حکیم محمد دین صاحب نے ہی دعا کرائی۔

حضرت میاں صاحب کا آخری دیدار کرنے اور نماز جنازہ وتدفین میں شامل ہونے کے لئے بھارت کے متعدد علاقوں کے علاوہ پاکستان، برطانیہ، بنگلہ دیش، ماریشس اور یونان وغیرہ سے بھی احباب نے شرکت کی۔ پاکستان سے حضرت میاں صاحب کے دو بھائی محترم صاحبزادہ مرزا حنیف احمد صاحب اور محترم صاحبزادہ مرزا انور احمد صاحب، بیٹا، تینوں بیٹیاں اور داماد، محترم مولانا سلطان محمود انور صاحب ناظر خدمت درویشاں اور بڑی تعداد میں دیگر احباب تشریف لائے۔ برطانیہ سے محترم مولانا عطاء المجیب راشد صاحب امام بیت الفضل لندن اور دو دیگر احباب تشریف لائے۔

حضرت صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب کی وفات کی خبر جونہی قادیان پہنچی، قادیان کی فضائیں سوگوار ہوگئیں۔ تقریباً 60 سال قبل حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے مقرر کردہ نمائندہ خاندان حضرت مسیح موعود اور درویش قادیان کی وفات نے ہر احمدی مرد وعورت، چھوٹے بڑے اور دیگر مقامی افراد کو غمگین کر دیا۔ اسی غم اور سوگ میں مورخہ 30/اپریل کو میونسپل کارپوریشن قادیان نے عام تعطیل کا اعلان کیا اور پرائیویٹ سکولز اور کالجز میں بھی چھٹی ہوگئی اور ہندو اور سکھ احباب نے دو منٹ کی خاموشی اختیار کر کے صدمہ کا اظہار کیا۔ مورخہ یکم مئی کو جنازہ والے دن سارے شہر کی دکانیں اور کاروباری ادارے بند رہے اور انہوں نے دلی رنج اور افسوس کے ساتھ ساتھ اس کا عملی اظہار بھی کیا۔

حضرت صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب کی وفات پر پنجاب بھارت کے چیف منسٹر جناب پرکاش سنگھ بادل اور ان کے بیٹے جناب سکھبیر سنگھ بادل اور ایڈیٹر روزنامہ ہند سماچار نے اپنے خصوصی پیغامات ارسال کئے۔ جنازہ اور تدفین کی کارروائی میں جناب پرتاپ سنگھ باجوہ اور دیگر سرکاری عمائدین تشریف لائے۔

ہندوستان کے تمام اخبارات اور نیوز چینلز پر مسلسل خبریں شائع اور نشر کی گئیں۔ مورخہ 2 مئی کو ڈی ڈی پنجابی چینل نے حضرت میاں صاحب کے جنازہ اور تدفین کی خبر نشر کی اور ساتھ ویڈیو کلپس بھی دکھائے۔

اللہ تعالیٰ اس دیرینہ خادم سلسلہ کو کروٹ کروٹ جنت نصیب کرے، اپنے جوار رحمت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور ان کے نقش قدم پر چلنے والے وجود پیدا کرے۔ آمین

مستحق طلبہ کی امداد

جماعت میں بہت سے ایسے افراد جو غربت کی وجہ سے اپنے بچوں کی پڑھائی کے اخراجات نہ اٹھا سکتے ہیں ان ایسے مستحق اور غریب طلباء کیلئے صدر انجمن احمدیہ میں ایک شعبہ ''امداد طلبہ'' کے نام سے قائم ہے۔

یہ شعبہ مخیّر احباب کی طرف سے ملنے والے عطیات اور مالی معاونت سے ہی چل رہا ہے۔ اس شعبہ کے تحت سینکڑوں طلباء وطالبات اپنی تعلیم جاری رکھے ہوئے ہیں۔ یہ رقوم درج ذیل صورتوں میں خرچ کی جاتی ہیں۔

1۔ سالانہ داخلہ جات 2۔ ماہوار ٹیوشن فیس 3۔ درسی کتب کی فراہمی 4۔ فوٹو کاپی مقالہ جات کیلئے رقوم
5۔ دیگر تعلیمی ضروریات

پاکستان میں فی طالب علم اوسطاً سالانہ اخراجات اس طرح سے ہیں۔

1۔ پرائمری/سیکنڈری 6 تا 8 ہزار روپے سالانہ۔
2۔ کالج لیول 12 تا 15 ہزار روپے سالانہ۔
3۔ بی ایس سی، ایم ایس سی و دیگر پروفیشنل ادارہ جات ایک لاکھ روپے تک۔

سینکڑوں طلباء جن کو اس شعبہ کے تحت امداد فراہم کی جاتی ہے لیکن اس وقت اس شعبہ پر بے انتہا مالی بوجھ ہے۔ جس کیلئے عطیات کی فوری ضرورت ہے۔

آپ سے درخواست ہے کہ اس کار خیر میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں اور اپنے حلقہ احباب میں بھی موثر رنگ میں تحریک فرماویں کہ اس شعبہ کے لئے دل کھول کر حصہ ڈالیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے خلوص میں بے انتہا برکت ڈالے۔ آمین

یہ عطیہ جات براہ راست نگران امداد طلباء نظارت تعلیم یا خزانہ صدر انجمن احمدیہ کی مد، امداد طلباء، میں بھجوائے جا سکتے ہیں۔

(نگران امداد طلباء نظارت تعلیم)

”پیر پیراں“

تیرے دم نال سُتیاں ہویاں جاگ پیاں تقدیراں
ساڈیا سوہنیا سائیاں تینوں منیا ”پیر پیراں“
عشق وفاواں والا چولا پا کے خیر دی خاطر
کاسہ ہتھ وچ در تیرے تے بیٹھے وانگ فقیراں
ہیٹھ غلامی تیری آ کے پائے اُچے رتبے
میں ورگے ناچیزاں نیچاں ہینیاں اتے حقیراں
مُلکاں مُلکاں تیرے ناں دا جاری لنگر ہویا
در تیرے توں فیض کمایا ولیاں، بھگتاں، میراں
ون سونی بولیاں والے پکھو ہو گئے تیرے
صورت تیری ویکھ کے نالے تیریاں پڑھ تحریراں
او خزانے نے انملے تیریاں وچ کتاباں
جہڑیاں پاک کلام دیاں تُو کیتیاں نے تفسیراں
تیراں تے تلواراں والی کیتی بند لڑائی
تو اینج قلم چلایا جیویں چلدیاں نے شمشیراں
تیرے ناں دی جے جے تیرے مست قلندر کر دے
رب رسول دے نعرے لاندے نالے پڑھ تکبیراں
روحاں دے بیماراں لئی تُو بن مسیحا آیا
تیرا ہتھ شفائی لگیا مُکیاں کساں پیڑاں
چِٹہ دُدھ منارہ تیرا جگ مگ لاٹاں مارے
چڑھدے، لہندے، پربت، دکھن گیّاں نے تنویراں
گورے کالے صاف دلاں دے تیرے ہو اے ملنگ
ایہہ نیں تیرے نور و نور وجود دیاں تاثیراں
وریاں پہلاں جیہڑے سپنے پیرا تو سن ویکھے
سچے نکلے اوناں نوں اج مل گئیاں تعبیراں
کرماں والی نظر جے پاویں، ہتھ موڈھے تے رکھیں
پاٹیاں لیراں والے وی فِر پا جاون توقیراں
میں نمانا ظفؔر گناہاں دا ہاں آپ اقراری
میریا سوہنیا سائیاں میریاں معاف کریں تقصیراں

مبارک احمد ظفؔر

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

نکاح

مکرم رانا مبارک احمد صاحب صدر حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور تحریر کرتے ہیں کہ عزیزہ محترمہ عمارہ ضیاء صاحبہ بنت مکرم مبشر احمد ضیاء صاحب محاسب حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کے نکاح کا اعلان ہمراہ محترم عمران احسن حبیب صاحب ابن مکرم محمد حبیب پرویز صاحب ٹاؤن شپ لاہور بعوض مبلغ دو لاکھ روپے بمقام بیت النور ماڈل ٹاؤن لاہور مورخہ 6۔اپریل 2007ء کو مکرم مولانا سلطان محمود انور صاحب ناظر خدمت درویشاں نے کیا محترمہ عمارہ صاحبہ مکرم چوہدری عطاء اللہ خان صاحب ٹیچر ٹی آئی ہائی سکول ربوہ ولد مکرم چوہدری بدرالدین صاحب مرحوم قادیان کی پوتی نیز مکرم محمد اکرم خان صاحب کی نواسی ہیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں اس نکاح کے بابرکت ہونے کیلئے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔ اللہ تعالیٰ سلسلہ کیلئے اور دونوں خاندانوں کیلئے بابرکت کرے۔ آمین

ولادت

مکرم میاں ناصر احمد غالب صاحب دارالفتوح غربی ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 19۔اپریل 2007ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے نومولود کا نام میاں ذیشان غالب عطا فرما کر وقف نو کی بابرکت تحریک میں قبول فرمایا ہے۔ بچہ مکرم میاں منظور احمد غالب صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ ضلع سرگودھا کا پوتا ہے۔ احباب جماعت سے بچے کی صحت وسلامتی، درازی عمر، خادم دین اور والدین کیلئے قرۃ العین ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

شکریہ احباب

مکرم عزیز احمد طاہر صاحب ناصر آباد شرقی ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میرے والد مکرم چوہدری عبداللطیف صاحب اوورسیئر کی وفات پر پاکستان اور بیرون ممالک سے بہت سے احباب کرام اور عزیز و اقارب نے بذریعہ فون۔ خطوط اور خود آ کر ہمارا غم کم کرنے کے لئے تعزیت کی۔ خاکسار الفضل کے ذریعہ اپنے تمام بہن بھائیوں کی طرف سے تمام احباب کرام اور عزیز و اقارب کا شکریہ ادا کرتا ہے اور دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ سب کو جزائے خیر دے۔ والد صاحب کو جنت فردوس میں اعلیٰ مقام سے نوازے اور تمام لواحقین اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے آمین

سانحہ ارتحال

مکرم مقصود احمد صاحب اسلام آباد تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے والد محترم محمد منظور احمد خان ایاز صاحب اسلام آباد مورخہ 11۔اپریل 2007ء کو بعمر 85 سال بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ اسی روز مکرم داؤد احمد صاحب مربی سلسلہ نے نماز جنازہ پڑھائی اور احمدیہ قبرستان اسلام آباد میں تدفین ہوئی۔ مرحوم ایک عرصہ سے فالج کے عارضہ میں مبتلا تھے۔ آپ بہت دعا گو، ملنسار، مہمان نواز، بلند حوصلہ پرعزم اور دوسروں کے ساتھ شفقت اور پیار سے پیش آنے والے بزرگ تھے۔ آپ نے اپنے پسماندگان میں پانچ بیٹے اور بیٹیاں چھوڑی ہیں۔ خاکسار کی والدہ محترمہ مختار بیگم صاحبہ بھی 4۔اگست 2006ء کو وفات پا گئی تھیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ والدین کو خدا تعالیٰ اپنی جوار رحمت میں جگہ دے اور جنت الفردوس میں بلند مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل سے نوازے۔ آمین

نکاح و تقریب رخصتی

مکرم طارق احمد زاہد صاحب سیکرٹری تعلیم القرآن و وقف عارضی محمود آباد فارم ضلع عمر کوٹ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی ہمشیرہ مکرمہ امۃ الرؤوف صاحبہ بنت محترم یعقوب احمد صاحب منتظم تعلیم و تربیت مجلس انصاراللہ محمود آباد فارم کی تقریب نکاح بفضل اللہ تعالیٰ مورخہ 20 مارچ 2007ء کو منعقد ہوئی۔ نکاح کا اعلان محترم مظفر احمد شہزاد صاحب مربی سلسلہ نے مکرم چوہدری پرویز احمد صاحب ابن مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب ساکن شریف آباد ضلع عمر کوٹ کے ساتھ مبلغ پچاس ہزار روپے حق مہر پر کیا۔ رخصتی دعا کے ساتھ عمل میں آئی۔ دلہن حضرت میاں جان محمد صاحب رفیق حضرت مسیح موعود ابن حضرت میاں غلام محمد صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی پوتی ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کیلئے ہر لحاظ سے خیر و برکت کا موجب اور مثمر ثمرات حسنہ بنائے۔ آمین

دورہ نمائندہ مینیجر الفضل

مکرم نعیم احمد اٹھوال صاحب نمائندہ مینیجر الفضل برائے توسیع اشاعت، چندہ جات، بقایا جات کی وصولی اور الفضل میں اشتہارات کی ترغیب کے سلسلہ میں ضلع سیالکوٹ کے دورہ پر ہیں۔ تمام احباب جماعت سے تعاون کی درخواست ہے۔

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

مکرم ریاض محمود باجوہ صاحب

براہین احمدیہ کی طباعت واشاعت

طباعت کے مراحل اور حضرت شیخ نور احمد صاحب کی خدمات جلیلہ

براہین احمدیہ کی طباعت و اشاعت کے وقت حضرت اقدس مسیح موعود کے سامنے بہت سی مشکلات تھیں۔ آپ ایک گمنام بستی میں رہائش پذیر تھے۔ اشاعتی کاموں کا کوئی تجربہ بھی نہ تھا اور ایسی ضخیم کتاب کے لئے بھاری سرمایہ بھی درکار تھا جبکہ آپ ایک درویشانہ زندگی بسر کر رہے تھے۔ ان ظاہری ناموافق حالات میں آپ نے دعا کی تو آپ کو بتایا گیا کہ ''بالفعل نہیں'' یعنی ...... کی طرف سے عدم توجہی رہے گی۔ اس کے بعد آپ پر الہام ہوا ...... یعنی کھجور کا تنا اپنی طرف ہلا کہ تجھ پر تازہ بتازہ کھجوریں گرائے گی۔ اس خدائی بشارت پر آپ نے سمجھ لیا کہ یہ تحریک اور ترغیب کی طرف اشارہ ہے گویا یہ وعدہ دیا گیا ہے کہ کتاب کے لئے خداتعالیٰ سرمایہ جمع کر دے گا۔

سرمایہ کے لئے تحریک

حضرت اقدس نے خدائی منشاء کے مطابق تحریک وتحریص کا حق ادا کر دیا۔ عوام اور امراء دونوں کو اس دینی خدمت سے وابستہ کرنے کی کوئی صورت نظرانداز کرنے کی نہ رہنے دی۔ اشتہارات شائع فرمائے اور خطوط بھی لکھے۔ خلیفہ سید محمد حسن خان صاحب وزیر ریاست پٹیالہ سے جب رابطہ ہوا تو انہوں نے بلاتوقف اڑھائی سو روپیہ بھجوادیا پھر دوسری دفعہ بھی اڑھائی سو روپیہ دیا۔

جن دیگر بزرگوں نے اس آسمانی دعوت پر لبیک کہا ان میں عہدیدار محمد افضل خاں، نواب اقبال الدولہ صاحب حیدر آباد، ابراہیم علی خاں صاحب، نواب صاحب مالیر کوٹلہ، شیخ محمد بہاؤالدین صاحب، مدارالمہام جونا گڑھ، فخرالدولہ نواب مرزا علاؤالدین خاں صاحب فرمانروا ریاست لوہارو، سردار عطر سنگھ رئیس اعظم لدھیانہ، مولوی چراغ دین خاں صاحب معتمد دارالمہام دولت آصفیہ حیدر آباد دکن، محمد علی خاں صاحب چھتاوری شامل تھے۔

آپ نے امراء سے اپیل کی کہ اگر وہ اپنے مطبخ کے ایک ایک دن کا خرچ بھی بطور اعانت پیش کریں تو یہ عظیم الشان کتاب بسہولت شائع ہو جائے گی اور اس طرح نقصان کی تلافی کی صورت بھی نکل آئے گی جس سے ہزارہا بندگان خدا فائدہ اٹھاسکیں گے۔ کیونکہ کتاب کے اصل معارف پچیس روپے بنتے ہیں اور عام لوگوں کو کتاب پہنچانے کے لئے دس روپے برائے نام ہدیہ مقرر ہے۔ اس لئے رؤسا دینی فرض شناسی کا ثبوت دیں اور اس علمی جہاد میں میرا ہاتھ بٹائیں۔

حضرت اقدس نے تحریک وتحریص کے باوجود اپنا بھروسہ اور توکل خداتعالیٰ پر رکھا جیسا کہ سنت مامورین ہوتی ہے۔ آپ نے فرمایا۔

''رہا یہ فکر کہ اس قدر روپیہ کیونکر میسر آوے گا۔ سو اس سے تو ہمارے دوست ہم کو مت ڈراویں اور یقین کر کے سمجھیں جو ہم کو اپنے خدائے قادر مطلق اور اپنے مولیٰ کریم پر اس سے زیادہ بھروسہ ہے کہ جو ممسک اور خسیس لوگوں کو اپنی دولت کے ان صندوقوں پر بھروسہ ہوتا ہے کہ جن کی تالی ہر وقت ان کی جیب میں رہتی ہے۔ سو وہی قادر وتوانا اپنے دین اور اپنی وحدانیت اور اپنے بندہ کی حمایت کے لئے آپ مدد کرے گا''۔

(اشتہار مندرجہ کتاب براہین احمدیہ حصہ دوم)

تصنیف کتاب کے مراحل

اگرچہ حضور اپریل 1879ء تک براہین احمدیہ تصنیف فرما چکے تھے اور مسودات کا حجم دواڑھائی ہزار صفحہ تک پہنچ گیا تھا۔ آپ نے یہ بھی فیصلہ فرمالیا تھا کہ اشاعت کے مرحلے پر اصل مسودہ میں ایک حصہ بعض تمہیدی امور اور اہم حواشی وغیرہ کا اضافہ کیا جائے گا۔ کتاب کے ابتداء میں انعامی اشتہار کا لگانا بھی شروع سے آپ کے مدنظر تھا۔ چنانچہ موجودہ شائع شدہ براہین احمدیہ کا اشتہار اول، مقدمہ دوم اور حواشی سب دوران زمانہ اشاعت کے ہیں اور اس میں اصل ابتدائی تصنیف کا حصہ چند صفحات سے زیادہ نہیں آسکا۔

کتاب کی تصنیف میں حضور کا یہ طریق رہا کہ آپ ایک مسودہ تحریر فرماتے اور اس کی کتابت بیضہ کے لئے میاں شمس الدین صاحب آف قادیان کو دے دیتے۔ میاں شمس الدین صاحب مسودہ حضور سے لے کر اسے خوشخط لکھ کر لے آتے پھر یہ صاف شدہ مسودہ منشی امام الدین صاحب کاتب امرتسری کو دے دیا جاتا جو امرتسر سے قادیان آکر حضور کی نگرانی میں کام کرتے تھے۔ جب کاپیاں کتابت ہو کر تیار ہو جاتی تھیں تو حضور ان پر نظر ثانی فرماتے اور تصحیح وغیرہ کر کے پریس تک پہنچانے کے لئے اکثر خود ہی امرتسر تشریف لے جاتے اور پروف پڑھنے کے لئے حضور کو بعض اوقات امرتسر میں حکیم محمد شریف صاحب کلانوری کے ہاں قیام پذیر ہونا پڑتا۔ اس کام کے دوران لالہ ملاوامل اور لالہ شرمپت بھی سفر میں آپ کے ساتھ ہوتے تھے۔ بعض اوقات لالہ ملاوامل صاحب کو ہی کاپیاں دے کر بھجوادیا جاتا۔ حصہ چہارم کے زمانہ میں پروف اور کاپیوں کو گاہے گاہے بذریعہ ڈاک بھی بھجوادیا جاتا اور اس میں یہ احتیاط کی جاتی کہ کاپیاں رجسٹری کر کے بھجوائی جاتیں اور مہتمم صاحب مطبع کو بھی ہدایت تھی کہ وہ بھی پروف اور کاپیاں رجسٹری بھجوایا کریں۔

براہین احمدیہ کی طباعت کا انتظام

حضرت اقدس کی خواہش تھی کہ یہ کتاب نہایت اعلیٰ درجہ کی کتابت و طباعت کے ساتھ شائع ہو۔ سوائے پادری رجب علی صاحب کے مطبع کے آپ کسی اور مطبع سے واقف نہ تھے۔ آپ اخبار سفیر ہند اور وکیل ہندوستان منگوایا کرتے تھے ان کو دیکھ کر آپ نے یہ انتظام کیا کہ براہین احمدیہ پادری رجب علی صاحب کے مطبع سفیر ہند امرتسر سے چھپوائی جائے کیونکہ وہ بہترین چھپائی اور کتابت کے دلدادہ ہیں۔ پادری صاحب نے بہت زیادہ اجرت وصول کی اور وہ عموماً پیشگی رقم وصول کر لیتے۔ کتاب کی طباعت نہایت اعلیٰ درجہ کی ہوئی البتہ غیر معمولی تاخیر ہوتی رہی اور لوگ اس پر اعتراض بھی کرتے تھے۔ حضور پادری صاحب کی دقتوں کا لوگوں کے سامنے خود عذر کرتے رہے۔ چنانچہ آپ فرماتے ہیں:

''شاید ہم بعض دوستوں کی نظر میں اس وجہ سے قابل اعتراض ٹھہریں کہ ایسے مطبع میں جس میں ہر دفعہ لمبی لمبی توقف پڑتی ہے کتاب کا چھپوانا تجویز کیا گیا۔ سو اس اعتراض کا جواب ابھی عرض کیا گیا ہے کہ یہ مہتمم مطبع کی طرف سے لاچاری توقف ہے نہ اختیاری اور وہ ہمارے نزدیک ان کی مجبوریوں کی حالت میں قابل رحم ہیں نہ قابل الزام ماسوائے اس کے مطبع سفیر ہند کے مہتمم صاحب میں ایک عمدہ خوبی یہ ہے کہ وہ نہایت صحت اور صفائی اور محنت اور کوشش سے کام کرتے ہیں اور اپنی خدمت کو عرق ریزی اور جانفشانی سے انجام دیتے ہیں۔ یہ پادری صاحب ہیں مگر باوجود اختلاف مذاہب کے خدا نے ان کی فطرت میں ڈالا ہوا ہے کہ اپنے منصبی کام میں اخلاص اور دیانت کا کوئی دقیقہ باقی نہیں چھوڑتے۔ ان کو اسی بات کا ایک سودا ہے کہ کام کی عمدگی اور خوبی اور صحت میں کوئی کسر نہ رہ جائے۔ انہی وجوہ کی نظر سے باوجود اس بات کے کہ دوسرے مطبعوں کی نسبت ہم کو اس مطبع میں بہت زیادہ حق الطبع دینا پڑتا ہے۔ تب بھی انہی کا مطبع پسند کیا گیا''۔

(براہین احمدیہ۔ روحانی خزائن جلد 1 ص 302,301)

حضرت شیخ نور احمد صاحب سے رابطہ

کتاب کا حصہ اول پرنٹر شیخ نور احمد صاحب کی نگرانی میں چھپا جو فن طباعت میں بہت ماہر تھے۔ پادری رجب علی صاحب نے شیخ صاحب کو مراد آباد سے خاص طور پر بلا کر ان کے سپرد اپنے مطبع کا انتظام کر رکھا تھا۔ براہین احمدیہ حصہ اول کی اشاعت کے بعد چونکہ شیخ نور احمد صاحب نے مطبع ''سفیر ہند'' چھوڑ کر مطبع ''ریاض ہند'' کے نام سے قریب ہی اپنا ذاتی مطبع قائم کر لیا تھا۔ پادری رجب علی صاحب نے کتاب کا اعلیٰ معیار قائم رکھنے کے لئے شیخ نور احمد صاحب ہی کو کچھ اجرت پر اس کتاب کی طباعت کا کام دے دیا۔ اس طرح اگلے دو حصے یعنی حصہ دوم اور حصہ سوم عملاً تو مطبع ''ریاض ہند'' میں طبع ہوئے مگر ان پر نام مطبع ''سفیر ہند'' کا درج کیا گیا۔ جب کتاب کا حصہ سوم ''ریاض ہند'' میں چھپ رہا تھا تو اس دوران پادری رجب علی صاحب نے حضور سے مزید رقم کا بار بار مطالبہ کرنا شروع کر دیا جبکہ اپنی اجرت پہلے ہی پیشگی لے لیتے تھے۔ پادری صاحب کے تنگ کرنے اور لمبے توقف اختیار کرنے کی وجہ سے تنگ آکر حضور کچھ رقم لے کر قادیان سے امرتسر ہال بازار پہنچے۔ جہاں چھاپہ خانہ دریافت کرنے پر بتانے والوں نے مطبع ''ریاض ہند'' کے بارے میں پتہ دیا۔ حضور اس مطبع میں داخل ہوئے۔ یہاں براہین احمدیہ کا تیسرا حصہ چھپ رہا تھا۔ آپ نے خیال کیا کہ شاید یہ رجب علی کا پریس ہے۔ ملازموں سے کہا کہ رجب علی کو بلاؤ۔ شیخ نور احمد صاحب کا گھر نزدیک تھا جب ان کو اطلاع ہوئی تو وہ فوراً آگئے اور السلام علیکم کہہ کر مصافحہ کیا۔ حضور شیخ صاحب سے واقف نہ تھے۔ ان سے پوچھا کہ یہ پریس رجب علی صاحب کا ہے؟ انہوں نے نہایت ادب سے عرض کیا کہ آپ ہی کا ہے۔ پھر فرمایا کہ رجب علی کا پریس کہاں ہے اور یہ ہماری کتاب جو چھپ رہی ہے یہاں کیسے آئی؟ شیخ صاحب نے تمام صورتحال سے آگاہ کیا۔ اس پر حضور نے فرمایا کہ پادری صاحب نے ہمیں بہت تنگ کیا ہے۔ روپے پیشگی لے لیتے ہیں مگر کام وقت پر کرتے نہیں۔ اب ہماری خواہش ہے کہ یہ کام آپ کریں۔ جب کتاب مکمل ہو جائے تو ایک ماہ کے بعد بتدریج ہم آپ کو اجرت کی ادائیگی کر دیں گے۔ کیا آپ یہ انتظام کرسکتے ہیں؟ شیخ صاحب نے یہ بات فوراً قبول کر لی کہ مجھے منظور ہے۔ آپ ایک ماہ کے بعد روپیہ بتدریج عنایت فرمانا شروع کر دیں۔ حضور اس بات پر خوش ہوئے اور فرمایا کہ کاغذ بھی اپنے پاس سے لگائیں اور چھپائی اور ترتیب اور کٹائی اور سلائی سب کام تیار کرا کے اور مکمل کر کے ہمیں دیں ہم کام عمدہ چاہتے ہیں۔ اس طرح کتاب کی چھپائی کا کام آئندہ براہ راست مطبع ''ریاض ہند'' میں منتقل ہو گیا۔ چنانچہ کچھ عرصہ بعد حضور نے شیخ نور احمد صاحب کو قادیان بلایا اور ان کو جلد چہارم کا ابتدائی خوشخط لکھا ہوا مسودہ اشاعت کے لئے عنایت فرمایا اور اس طرح براہین احمدیہ حصہ چہارم چھپنا شروع ہو گئی، جو بعد میں حضور نے آہستہ آہستہ دوسرا مضمون بھی دستی یا بذریعہ ڈاک بھجوادیا۔ حضرت شیخ صاحب نے رجب علی سے نصف خرچ یا اس سے بھی کم پر کتاب چھاپ دی۔

براہین احمدیہ کا ایک جز چھپنا باقی تھا کہ شیخ نور احمد صاحب بخارا کے سفر پر روانہ ہو گئے اور بقیہ حصہ جناب محمد حسین صاحب مراد آبادی کی نگرانی میں چھپا اور سرورق بھی انہوں نے ہی لکھا۔ اس طرح براہین

احمدیہ مکمل طور پر تیار ہوکر حضرت اقدس کی خدمت میں پہنچ گئی۔

طباعت کے مراحل

براہین احمدیہ کے پہلے دو حصے 1880ء میں چھپے۔ جب یہ حصے چھپ کر آئے تو ایک سو پچاس جلد کے قریب بڑے بڑے امیروں اور دولتمندوں اور رئیسوں کو باامید خریداری روانہ کیں اور ہر پیکٹ کے ساتھ ایک رجسٹرڈ خط بھی کتاب کی ضرورت اور اس کی اعانت کی تحریک پر لکھا۔ اس کی تفصیل آپ نے حصہ دوم کے شروع میں ''عرض ضروری بحالت مجبوری'' لکھ دی ہے۔ براہین احمدیہ کا تیسرا حصہ 1882ء میں اور چوتھا حصہ 1884ء میں شائع ہوا۔

براہین احمدیہ کا التواء

1884ء میں براہین احمدیہ کا حصہ چہارم چھپا اور اسی حصہ کے آخر میں آپ نے یہ اطلاع شائع کی کہ ''ابتداء میں جب یہ کتاب تالیف کی گئی تھی اس وقت اس کی کوئی اور صورت تھی پھر بعد اس کے قدرت الٰہیہ کی ناگہانی تجلی نے اس احقر عباد کو موسیٰ کی طرح ایک ایسے عالم سے خبر دی جس سے پہلے خبر نہ تھی۔ یعنی یہ عاجز بھی حضرت ابن عمران کی طرح اپنے خیالات کی شب تاریک میں سفر کر رہا تھا کہ ایک دفعہ پردہ غیب سے انی انا ربک کی آواز آئی اور ایسے اسرار ظاہر ہوئے کہ جن تک عقل اور خیال کی رسائی نہ تھی۔ سو اب اس کتاب کا متولی اور مہتمم ظاہراً و باطناً ''حضرت رب العالمین ہے''۔

(براہین احمدیہ روحانی خزائن جلد 1 ص 673)

چنانچہ الٰہی منشاء کے ماتحت تیئس سال تک براہین احمدیہ معرض التواء میں رہی اور آخر 1905ء میں اس کا پانچواں اور آخری حصہ تصنیف ہوکر اکتوبر 1908ء میں شائع ہوا۔ یہ حصہ مضمون کے اعتبار سے ابتدائی حصوں کے تسلسل میں نہیں تھا کیونکہ اس تیئس سالہ دور میں آپ ماموریت کے تاج سے سرفراز ہوکر قرآنی صداقتوں کے لاکھوں نشانوں کا جلوہ گاہ بن گئے تھے اور براہین احمدیہ کے موعودہ دلائل کا ایک غیر محدود سمندر اور بحر ناپیدا کنار ٹھاٹھیں مارتا سمندر دکھائی دے رہا تھا۔ اس لئے براہین احمدیہ کے حصہ پنجم پر قلم اٹھانے کی تحریک ہوئی تو براہین احمدیہ کے باقی ماندہ مضمون کو جس کے بغیر یہ تصنیف اب تک نامکمل صورت میں پڑی تھی شامل اشاعت کرنے کی چنداں ضرورت ہی نہیں سمجھی گئی۔ اس کے برعکس اس میں معجزہ کی حقیقت اور اپنے دعاوی کے متعلق دوسرے مباحث بیان کرتے ہوئے فقط ان پیشگوئیوں کا ذکر فرما دیا گیا جو ابتدائی حصوں میں کی گئی تھیں اور پھر برسوں کے بعد ناموافق بلکہ سراسر مخالف حالات میں بڑی شان سے پوری ہوئیں۔ حضرت مسیح موعود کے اس لطیف اور پُرحکمت اسلوب انداز نے اسے پہلی تصنیف سے بھی مربوط کردیا اور دنیا پر اتمام حجت بھی قائم ہوگئی اور یہی براہین احمدیہ کی تصنیف اور آپ کی آمد کا حقیقی مقصد تھا۔

حضرت شیخ نور احمد طابع

براہین احمدیہ

حضرت شیخ نور احمد صاحب حضرت مسیح موعود کے ابتدائی رفقاء میں سے تھے۔ براہین احمدیہ ہی وہ تصنیف تھی جو آپ کی ہدایت کا موجب بنی اور آپ نے احمدیت کو قبول کرلیا۔ آپ تادم آخر نہایت اخلاص سے سلسلہ حقہ کی خدمت میں مصروف رہے۔ حضرت مسیح موعود کی متعدد کتب کی طباعت و اشاعت کا فریضہ آپ نے سرانجام دیا۔ رسالہ ''فتح اسلام'' ''توضیح مرام'' اور ''ازالہ اوہام'' کی طباعت آپ ہی کے پریس میں ہوئی۔ جس پر آپ کی بہت مخالفت بھی ہوئی مگر آپ نے اس کی پرواہ نہ کی۔

کتاب ''آئینہ کمالات اسلام'' کی طباعت کے وقت حضرت اقدس کے ارشاد پر آپ اپنا پریس قادیان لے آئے جسے گول کمرہ میں نصب کر دیا گیا۔ آپ کو حضرت اقدس کی مہمان نوازی کا بھی شرف حاصل رہا۔ دسمبر 1893ء میں حضرت اقدس لاہور سے امرتسر تشریف لائے تو حضرت شیخ نور احمد کے ہاں فروکش ہوئے۔ حضرت مسیح موعود کے 313 رفقاء کی فہرست میں آپ کا نام 59 نمبر پر درج ہے۔

(تاریخ احمدیت جلد دوم)

حضرت شیخ یعقوب علی عرفانی صاحب نے ''حیات احمد'' میں لکھا ہے کہ ''شیخ نور احمد صاحب حضرت مسیح موعود کی تمام کتب و اشتہارات کے علی العموم پرنٹر رہے''۔ (جلد اول ص 388)

حضرت شیخ نور احمد صاحب نے ''نور احمد'' کے نام سے اپنا ایک رسالہ بھی جاری فرمایا۔ آپ 8 جون 1928ء میں 89 سال کی عمر میں فوت ہوئے اور بہشتی مقبرہ قادیان میں مدفون ہیں۔

(تاریخ احمدیت جلد 6 ص 126)

آج براہین احمدیہ کی تصنیف کو ایک صدی سے زیادہ عرصہ گزر چکا ہے کہ یہ کتاب دین حق کی عظمت و صداقت کا روشن مینار ہے اور سعید فطرت لوگوں کے ایمان اور علم وعرفان کا موجب بنی ہے۔

سلک اوک

(Grauillca)

سلک اوک کے پودے براہ راست بیج سے کاشت کئے جاتے ہیں۔ یہ پاکستان کا ایک جانا پہچانا پودا ہے جو ہر مرحلے پر خوبصورت اور دیدہ زیب نظر آتا ہے۔ یہ آرائشی پودے زیادہ تر گملوں میں کاشت کئے جاتے ہیں۔ یہ پودا میدانی علاقوں میں سال میں دو بار کاشت کیا جاتا ہے۔ اس کی کاشت کا وقت مارچ سے مئی اور ستمبر سے اکتوبر ہے۔ کوہستانی علاقوں میں اس کی کاشت مارچ سے مئی کے دوران کی جاتی ہے۔

ڈاکٹر ظہیر سید

حضرت ڈاکٹر عبدالستار شاہ صاحب کا ایک ایمان افروز واقعہ

خدا تعالیٰ کے لاکھوں شکر ہیں کہ اس نے مجھ ناچیز کو یہ سعادت دی کہ میں ایک رفیق حضرت مسیح موعود کی اولاد سے ہوں۔ میرے دادا جان حضرت سید ڈاکٹر عبدالستار شاہ صاحب نے بہت چھوٹی عمر میں بیعت کرکے ہمیں رفیق کی نسل ہونے کا اعزاز بخشا۔ میرے پڑدادا اور نانا جان بھی دونوں رفیق تھے۔

میرے والد سید ظہور احمد شاہ صاحب مرحوم جو زرعی ترقیاتی بنک کے ڈپٹی ڈائریکٹر تھے اکثر مجھے اپنے بزرگوں کے ایمان افروز واقعات سنایا کرتے تھے جن میں حد درجہ نیکی اور تقویٰ کا درس تو ملتا ہی تھا ساتھ ہی راضی بہ رضا رہنے، توکل اور حکمت کی تلقین بھی ہوتی تھی۔ ایک دن دوپہر کو حسب معمول جیسا کہ گرمیوں میں ہوتا رہتا ہے لائٹ چلی گئی۔ میں اور والد صاحب اکٹھے تھے۔ میں نے درخواست کی کہ ابو کوئی واقعہ ہی عنایت فرمائیں تو والد مرحوم نے مجھے حضرت دادا جان کا یہ واقعہ سنایا کہ جو میں آپ کی خدمت میں بھی پیش کر رہی ہوں۔

والد صاحب مرحوم نے بتایا کہ حضرت دادا جان ڈاکٹر تھے اور گورنمنٹ سروس میں تھے اس لئے تبادلے بھی ہوتے رہتے تھے اور حضرت دادا جان چونکہ پنجاب کے رہائشی تھے۔ اس لئے پنجاب میں ہی تبادلے کو پسند فرماتے تھے ان کے اکثر تبادلے اندرون پنجاب میں ہی ہوئے تھے مگر ایک مرتبہ انہیں کسی سرحدی علاقے کے ہسپتال میں تبدیلی کے آرڈر آگئے۔ حضرت دادا جان بے حد پریشان ہوئے۔ ان کے تقریباً سبھی بچے چھوٹے تھے اور سبھی زیرتعلیم بھی تھے۔ ان کو یہی سوچ دامن گیر تھی کہ اب کیسے بچوں کو یہاں سے ایک بالکل مختلف ماحول میں لے کر جاؤں گا؟ کیا بچے وہاں سیٹ ہوسکیں گے یا نہیں؟ میرا اتنا گھر بار لے کر جانا بھی مسئلہ تھا اگر اکیلے جاتے تو دادی جان مرحومہ کو چھوٹے بچوں کے ساتھ چھوڑنا بھی غیر مناسب تھا اسی ادھیڑبُن میں تھے کہ ان کی ملاقات ایک انگریز لارڈ سے ہوئی جو دادا جان کے دوست تھے ان سے اپنے تبادلے اور پریشانی کا ذکر کیا۔ انہوں نے کہا کہ آپ کی ہائی اتھارٹی میں میری واقفیت ہے میں آپ کا تبادلہ رکوا دوں گا۔ آپ نے شکریہ ادا کیا اور بات ختم ہوگئی۔ حضرت دادا جان کو یقین تھا کہ ان کے دوست ضرور ان کی مدد کریں گے۔ آپ نے چند دن کے بعد کی ملاقات میں ان سے پوچھا تو یہ جان کر بے حد پریشانی ہوئی کہ وہ ان کا کام ہی بھول گئے بہرحال لارڈ صاحب نے وعدہ کیا کہ اب میں یہ کام ضرور کردوں گا حضرت دادا جان پھر مطمئن ہوگئے چند دنوں کے بعد آپ نے خط لکھ کر دوست سے پوچھا کہ کیا بنا تو انہوں نے پھر معذرت کی کہ میں پھر بھول گیا تھا بہرحال اب کے ضرور یہ کام ہو جائے گا۔ تیسری مرتبہ کی نوبت ہی نہیں آئی کہ دادا جان لارڈ صاحب سے دریافت کرتے بلکہ ان کو گورنمنٹ کی طرف سے چٹھی آئی کہ آپ تیاری کریں جلد ہی آپ کو چارج لینے کے لئے روانہ کردیا جائے گا۔ دادا جان کو بے حد افسوس ہوا کہ میرے دوست نے اب بھی میری کوئی مدد نہیں کی۔ دادا جان نہایت متقی اور پاکباز بزرگ اور خدا سے خاص تعلق بحوالہ حضرت مسیح موعود بھی رکھتے تھے۔ مگر نہ جانے کیوں آپ نے اس معاملہ میں خدا کے حضور اس توجہ سے دعا نہیں کی تھی جیسے دیگر معاملات میں کیا کرتے تھے اور خدا تو منتظر ہوتا ہے کہ میرا یہ پیارا بندہ مجھ سے مانگے تو میں اپنے انعامات کی بارش کر دوں۔ حضرت دادا جان اسی پریشانی کے عالم میں لیٹ گئے۔ والد مرحوم سید ظہور احمد صاحب بتاتے تھے کہ میں بھی وہیں قریب ہی موجود تھا۔ میں نے دیکھا کہ ابا جان کی آنکھ لگ گئی۔ مگر وہ اچانک بیدار ہوئے اور تڑپ کر سجدے میں سر رکھ دیا اور بلک بلک کر رو دیئے۔ والد مرحوم کہتے تھے کہ میں حیران رہ گیا کہ ابا جان پر یہ کیسی رقت طاری ہوگئی اور ہوا کیا ہے؟ دادا جان مرحوم بڑی دیر تک خدا کے حضور آہ وزاری کرتے رہے آخر جب ایک لمبے وقت کے بعد سر اٹھایا تو والد صاحب نے ان سے گریہ و زاری کی وجہ پوچھی تو حضرت دادا جان نے بتایا کہ میں جونہی سویا مجھے بڑا بڑا الیس اللہ لکھا دکھایا گیا۔ میں نے ایک آواز کو بھی یہی کہتے سنا۔ میں گھبرا کر اٹھا تو سامنے دیوار پر بھی یہی جلی حروف آویزاں دکھائی دیئے۔ مجھے احساس ہوا کہ تبادلے کے معاملے میں میرا طریق بے کار تھا میں یونہی انسانوں سے مدد کا طالب رہا جبکہ میرا خدا اس انتظار میں تھا کہ میرا بندہ کب مجھ سے طلب کرتا ہے اور میں اسے ہر پریشانی اور الجھن سے نکال لیتا ہوں۔

میرے خدا نے اس واقعے سے مجھے یہ سبق دیا کہ انسانوں پر کبھی بھروسہ نہ کرو اور نہ ہی ان سے کوئی امید رکھو بلکہ صرف اور صرف خدا کی ذات ہی انسان کے لئے کچھ کر سکتی ہے اور کوئی نہیں اور جب بندہ خدا کا اور خدا بندے کا ہو جائے تو پھر کیا اللہ بندے کے لئے کافی نہیں؟ والد صاحب بتاتے تھے کہ مجھ پر بھی اس واقعے کا بے حد اثر ہوا اور ابا جان کی وہ آنسوؤں میں ڈوبی، خدا کی سچی محبت سے بھرپور اور اس اقرار سے بھری دعا ''کہ واقعی میرے اللہ تو ہی میرے لئے کافی

(باقی صفحہ 6 پر)

محترمہ بیگم صاحبہ صاحبزادہ مرزا مجید احمد صاحب

دھیلے سے پاؤنڈ کا سفر

حضرت اماں جان کے گھر میں جس میں سے بچپن میں ہم دھیلے دھیلے کی اشیاء خریدا کرتے تھے۔ دھیلے سے پہلے کوڑیاں اور رتیاں بھی ہوتی تھیں۔ بہت بچپن میں دھیلے اور کوڑیاں تھیں۔ پھر دھیلے ختم ہوئے اور پیسہ رہ گیا۔ پھر ایک آنہ ہوا۔ دنیا امیر ہوتی گئی۔ پھر دو آنے، چونی اور اٹھنی رہ گئی۔ آہستہ آہستہ یہ سب ختم ہو گئے اور ایک روپیہ رہ گیا۔ وہ بھی ختم۔ دو روپے کا نوٹ بنا۔ اب وہ بھی ختم ہے۔ پانچ روپے کا نوٹ خاصا وزنی لگا کرتا تھا۔ اب وہ بھی ختم۔

مجھے یاد ہے کہ 1965ء میں میری چھوٹی بیٹی ہونے والی تھی۔ ڈاکٹر نے کہا تھا کہ خون کی بہت کمی ہے۔ پھل کھاؤ۔ اس زمانے میں پانچ روپے میں اتنا پھل آ جاتا تھا کہ ایک بڑی ٹرے بھر جاتی تھی۔ میرے میاں مرزا مجید احمد صاحب تو لندن گئے ہوئے تھے۔ صرف میں اور بچے تھے۔ ایک کلو آلو بخارا، دو کلو خربوزہ، ایک بڑا تربوز۔ خوبانی، آڑو اور آم۔ یہ سب پھل پانچ روپے میں ہوتا تھا۔

ایک دفعہ ہمارے ایک غیر از جماعت عزیز جو غالباً کراچی یا لاہور سے آئے تھے۔ ربوہ میں پھلوں کی دکانیں دیکھ کر کہنے لگے کہ کسی شہر کی امارت دیکھنی ہو تو اس کے پھل کی دکانیں دیکھنی چاہئیں اور ربوہ میں ہر قسم کا پھل موجود ہے۔

آج اگر میں 1965ء جتنی ٹرے پھل کی بھروں تو کم از کم 500 روپے کی رقم درکار ہوگی۔ یہ سفر جو دھیلے سے شروع ہوا تھا ابھی جاری ہے اور نامعلوم کہاں تک پہنچے گا۔

آج سے پچیس سال پہلے (1982ء) میں صاحبزادہ مرزا مجید احمد صاحب کے اپریشن کے لئے امریکہ جانے لگے اور ہم پچاس ہزار کی رقم لے کر ٹکٹ اور ایکسچینج کے لئے گئے۔ پچاس ہزار کی رقم دیکھ کر ٹریول آفس والے کہنے لگے۔ اللہ کی شان ہے۔ اب پچاس پچاس ہزار لوگ لئے پھرتے ہیں۔ گویا ان کو یہ رقم بہت لگی اور اب امریکہ کا ایک ٹکٹ تقریباً اسی ہزار روپے کا ہے اور آج اگر کوئی دو لاکھ روپے بھی لے کر بازار جا رہا ہو تو کوئی حقیقت نہیں رکھتا۔

1959ء میں جب ہم پہلی بار امریکہ گئے تو ساڑھے تین روپے کا ایک ڈالر تھا اور نو روپے کا پونڈ تھا۔

اس زمانے میں امریکہ میں بھی ڈیپارٹمینٹل سٹور نہیں ہوتے تھے۔ صرف ایک سٹور نیویارک میں میلسی کے نام سے ڈیپارٹمینٹل سٹور تھا۔ ڈائم سٹور ہوتے تھے جو صرف ڈبل سٹوری ہوتے تھے۔

میں نے اپنے بیٹے کے لئے نیکر، بش شرٹ کے سوٹ خریدے۔ اس وقت وہ تین سال کا تھا اور ایک ایک ڈالر میں اس کے سوٹ آئے تھے۔ جو واشنگ مشین میں دھل دھل کر بھی پختہ رنگ کے تھے۔

اب ڈالر تقریباً ساٹھ روپے کا ہے اور ایک کوک کی بوتل ایک ڈالر کی آتی ہے۔ گویا پاکستانی کرنسی میں 60 روپے کی ایک بوتل کوک۔ جو میرا تو پینے کو دل بھی نہیں چاہتا۔ یہاں سے روپیہ لے جا کر فضول اڑانے کو بالکل دل نہیں چاہتا۔

وہاں کمانے والوں کی بات اور ہے۔ لندن جاؤ تو اگر کوئی معمولی سی چیز بھی پسند آ جائے تو ایک پونڈ کی ہو تو بے حد سستی لگتی ہے اور بے اختیار ہم کہتے ہیں کہ مفت ہے، لے لو۔ مگر ذرا سوچو تو مفت نہیں۔ 115 روپے کی ہوتی ہے۔

یہ دھیلے سے پونڈ کا سفر نہ جانے کہاں ختم ہوگا؟

پارٹیشن سے پہلے ہم نے دو آنے گز کے کپڑے بھی خریدے۔ امی ہمارے تنگ پاجاموں کے لئے دو آنے فی گز کے حساب سے پچیس گز کا تھان خرید لیتی تھیں۔ جیسے آجکل سفید شلوار اور پرنٹ کے قمیص بنتے ہیں۔ اس وقت تنگ پاجامے اور پرنٹ قمیص بنتے تھے۔

مجھے یاد ہے، پارٹیشن سے ایک مہینہ پہلے میں نے بہت شوق سے ایک قمیص اس زمانے کے لحاظ سے بے حد مہنگی خریدی اور وہ صرف پانچ روپے کی تھی۔

دھیلے کا سفر اس تیزی سے رواں دواں ہے کہ مجھے لگتا ہے کہ اگلے چند سالوں میں سو کا نوٹ بھی روپے کے نوٹ کی طرح ختم ہو جائے گا۔

مجھے پتہ نہیں جب ہمارے دھیلے تھے تو پونڈ کتنے کا تھا؟ جب پہلی بار لندن گئی تو کچھ اندازہ نہ تھا کہ گھر داری پر کتنا خرچ ہوگا۔ وہاں رہنے والوں سے پوچھا کہ اندازاً کھانے پینے پر کتنا خرچ ہوگا؟ اس وقت ہمارے دو بچے اور دو ہم تھے، تقریباً سبھی نے کہا کہ 3,2 پونڈ ہفتہ خرچ ہوگا۔ لندن میں مہینے کا نہیں، ہفتہ وار حساب چلتا ہے۔ اس تین پونڈ ہفتے میں، دودھ، انڈے، گوشت، پھل سب آ جاتا تھا۔ 1956ء کی بات ہے کہ جب ہم افریقہ گئے۔ میرے پرانے خطوط میں مجھلے ماموں جان کے نام میرا خط نکلا۔ جو میں نے افریقہ سے لکھا تھا کہ یہاں بے حد مہنگائی ہے۔ اڑھائی روپے کلو گوشت تھا۔ سوا روپے درجن انڈے اور اسی طرح انتہائی کم قیمتیں لکھی ہیں۔ اس وقت پاکستان میں بارہ آنے کلو بکرے کا گوشت ہوتا تھا اور آٹھ آنے درجن انڈے۔

دھیلا بڑی تیزی سے سفر کر رہا ہے۔ Pense اس وقت غالباً ہمارے دھیلے کے برابر ہو۔ لندن میں 1956ء میں چھ Pense فی کلو بکرے کی گردن کا گوشت ہوتا تھا اور تمام پاکستانی یہی خریدتے تھے۔ کیونکہ ہمارے کھانوں میں ہڈی والا گوشت اچھا لگتا ہے اور پھر سستا بھی ہوتا تھا۔

دھیلے کا زمانہ بھی عجیب ہی زمانہ تھا۔ پیسے کی کمی لیکن خوشیوں کی فراوانی تھی۔ اس زمانہ میں نہ AC ہوتے تھے نہ الیکٹرک مشینیں۔ مجھے یاد ہے گرمیوں میں کمرے ٹھنڈے کرنے کے لئے ریت کے ڈھیر لگ جاتے تھے اور اس کے اوپر برف کی سل رکھ دی جاتی تھی اور پنکھا چلا دیا جاتا اور کمرہ خوب ٹھنڈا ہو جایا کرتا تھا۔ یہ اس زمانے کا AC ہوتا تھا۔

بیماری میں یا زچگی میں سر دھو کر بال سکھانے کے لئے ہیئر ڈرائر کی بجائے بڑے سے اونچے ٹوکرے کے نیچے کوئلے دہکا کر انگیٹھی رکھ دی جاتی تھی اور لوبان اور دوسری خوشبوئیں ڈال دی جاتی تھیں اور لیٹے لیٹے اس ٹوکرے پر بال پھیلا دیئے جاتے تھے۔ خوشبو بھی ہو جاتی تھی اور بال بھی خشک ہو جاتے تھے۔ یہ دھیلے کے زمانہ کا ہیئر ڈرائر تھا۔

گرائنڈر میں پسے ہوئے مصالحے اور سل بٹے پر پسے ہوئے مصالحوں کا کوئی مقابلہ ہی نہ تھا۔ آسانیاں ہو گئی ہیں مگر لذتیں ختم ہو گئی ہیں۔ مجھے امی، اباجان کے باورچی خانہ کا بھنا ہوا مصالحہ آج تک یاد ہے۔ گیلی مرچوں میں جو لذت تھی، وہ خشک پاؤڈر میں بالکل نہیں۔

ن۔ ذوالنور

میرے خسر مکرم چوہدری مبارک احمد صاحب

میرے پیارے خسر چوہدری مبارک احمد صاحب صدر حلقہ مصری شاہ لاہور جن کو ہم ''ڈیڈی'' کہہ کر مخاطب کرتے تھے۔ 9 نومبر 2006ء کو وفات پا گئے۔

آپ نہایت پروقار اور سنجیدہ شخصیت کے مالک تھے۔ خدا تعالیٰ نے انہیں اپنے فضل سے ذہانت جیسی خوبی سے نوازا۔ ہمیشہ اپنے رب کا شکر ادا کرتے کبھی بھی کوئی کتنا ہی سادہ سوال کیوں نہ کرتا اس کا کبھی مذاق نہ اڑاتے بلکہ اس کی بات کا آسان الفاظ میں جواب دیتے۔ کبھی کوئی مشورہ لیتا تو ہمیشہ دیانت داری سے مشورہ دیتے اگر کوئی ایسی بات ہوتی جس کا وہ جواب دینا پسند نہ کرتے تو خاموشی اختیار کر لیتے۔ گھر میں اگر کوئی ایسی بات ہو جاتی جو ان کے مزاج کے خلاف ہوتی تو بجائے ڈانٹنے کے خود ہی کمرہ تبدیل کر لیا کرتے تھے جس سے ہم اندازہ لگا لیتے کہ انہیں بات پسند نہیں آئی۔

مرحوم ایک عرصہ تک جماعت احمدیہ شاہدرہ لاہور کے صدر بھی رہے کم عمری سے ہی جماعت کے کاموں، نماز، روزہ کی ادائیگی اور چندوں میں باقاعدہ تھے۔ صبح اپنے کام پر جاتے اور رات کو جماعت کا کام کرتے۔ M.T.A باقاعدگی سے دیکھنا اور خلیفہ وقت کی ہر بات کی فوراً تقلید کرنا اپنا فرض سمجھتے۔

خدا تعالیٰ نے انہیں چار بیٹوں سے نوازا (مکرم طیب احمد صاحب، مکرم کلیم احمد صاحب، مکرم ذوالنور احمد صاحب، مکرم فہیم احمد صاحب) چاروں ہی شادی شدہ اور صاحب اولاد ہیں۔ جن میں سے تین بیرون ملک مقیم ہیں۔ اپنی اولاد کو دیکھ کر اپنے رب کا صد ہا شکر ادا کرتے ان کی طبیعت سنجیدہ تھی۔ لیکن اپنے بچوں کو دیکھ کر یا ان کی تصویریں دیکھ کر جو چمک ان کی آنکھوں میں آ جاتی۔ میں تو اس سے ہی لطف اندوز ہو جاتی۔ کبھی بھی اپنے کسی بچے سے کوئی شکوہ یا شکایت نہ کی بلکہ میں کبھی ان سے کہتی ڈیڈی فلاں نے ایسا کیا ہے تو آگے سے ہمیشہ مثبت پہلو سے جواب دیتے کہ بیٹا اس کی فلاں مجبوری ہوگی ایسا نہ سوچنا اور میں دل میں عش عش کر جاتی اور کہہ دیتی ڈیڈی! خوش قسمت ہیں وہ جو آپ جیسے محبت کرنے والے باپ کی اولاد ہیں۔ اپنے بیٹوں اور بہوؤں میں کبھی تفریق نہ کرتے اپنی بہوؤں سے بہت محبت کرتے اور ان کے رشتے داروں کا احترام کرتے۔

میرے دو بچے ہیں ایک بیٹی (صالحہ خلود عمر 8 سال) دوسرا بیٹا (دانش احمد عمر 5 سال) ہمیشہ کام سے واپس آ کر بچوں کو سلام کرنے میں پہل کرتے۔ کوئی بات اگر بچے پوچھ لیتے تو نہایت سنجیدگی سے مکمل جواب دیتے۔ میں ڈیڈی سے کہتی کہ ان کو سمجھ نہیں آئی ہوگی تو جواب دیتے بچے سب سمجھتے ہیں ان کی بات کو کبھی مذاق میں نہیں لینا چاہئے۔

وہ اکثر یہ نصائح فرمایا کرتے کہ کم بولنا چاہئے اس میں انسان کا بہت فائدہ ہے سچ بولنا اس سے دنیا میں عزت ہوتی ہے دوسروں کے معاملات میں کبھی دخل نہ دینا علماء اور مربیان کی عزت کرنا۔ کیونکہ یہ لوگ خدا کو بہت پسند ہیں۔ M.T.A دیکھنا اس میں بہت کچھ ہے چندے باقاعدہ دینا اس سے رزق میں برکت ہوتی ہے۔

اتنی مہربان اور پیاری ہستی جو ہم لوگوں کے درمیان سے خاموشی سے چلی گئی۔ جس کی جدائی دل کو خون کے آنسو رلاتی ہے مگر ''راضی ہیں ہم اسی میں جس میں تری رضا ہے''۔ میری آپ سب سے درخواست ہے کہ میرے ڈیڈی کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں اور ان کی مغفرت اور درجات کی بلندی کے لئے دعا کریں۔

عطیہ خون سے آپ قیمتی جان کو بچا سکتے ہیں

ابن کریم

مکرم چوہدری نذر محمد صاحب گولیکی کا ذکر خیر

ایک مخلص، فدائی اور بے لوث واقف زندگی مکرم چوہدری نذر محمد صاحب گولیکی اللہ کو پیارے ہو گئے۔ آپ نے ریٹائرمنٹ کے بعد 1984ء میں زندگی وقف کی۔ عزیز واقارب کے علاوہ مجھ جیسے شناساؤں کو بھی آپ غمگین اور اداس کر گئے۔ گو خاکسار بچپن ہی سے گاہے گاہے روزنامہ الفضل یا ہفت روزہ لاہور میں ان کے مضامین پڑھنے کی وجہ سے ان کے نام سے متعارف تھا۔ مگر زہے نصیب کہ میں حافظ کلاس (موجودہ مدرسۃ الحفظ) میں تدریس کے دوران نماز تراویح کے لئے 1978ء میں وزیر آباد گیا۔ وہاں اس بے لوث اور مخلص بزرگ سے نیازمندی کا تعلق قائم ہوا۔ آپ کی رہائش گو بیت الذکر سے دور تھی مگر باقاعدگی کے ساتھ نمازیں باجماعت ادا کیا کرتے تھے۔ مجھے یاد ہے کہ بعض دفعہ مجھے اپنے گھر جو کہ ریلوے کے ایک چھوٹے سے کوارٹر پر مشتمل تھا لے کر جاتے تھے اور خاطر مدارات کیا کرتے تھے۔ وہ سادہ سا اور غریبانہ سا کوارٹر تھا۔ میں نے سادہ سا اور غریبانہ سا کوارٹر اس لئے کہا ہے۔ کیونکہ میں ذاتی طور پر آپ کو اور آپ کی اولاد کو جانتا ہوں کہ اب ماشاء اللہ خدا نے دنیا کی ہر آسائش اور سہولت عطا فرمائی ہوئی ہے۔ کوٹھیاں، گاڑیاں غرضیکہ دنیاوی حسنات سے مالا مال کیا ہوا ہے۔

میرا یہ ذاتی مشاہدہ ہے کہ وہ لوگ جو خالصتاً محبت اور اخلاص کے ساتھ جماعت کی خدمت کی توفیق پاتے ہیں۔ چندوں میں آگے آگے ہوتے ہیں۔ ان کے حالات خدا تعالیٰ اتنی جلدی بدلتا ہے کہ حیرت ہوتی ہے۔ ایک ہاتھ دو اور دوسرے ہاتھ لو والا معاملہ نظر آتا ہے اور خدا کے رسولؐ کی بتائی ہوئی بات من وعن پوری ہوتی نظر آتی ہے کہ اوپر والا ہاتھ نیچے والے سے بہتر ہے۔

ایک تفسیر میں بیان کردہ ایک مفسر کا واقعہ جو حیرت انگیز مشاہدے پر مبنی ہے یاد آجاتا ہے وہ کہتے ہیں کہ میں اس بات پر حیران ہو جاتا ہوں کہ یہ دیکھتا ہوں کہ وہ جانور جو خدا کی خاطر ذبح نہیں ہوتے ہیں بنی نوع انسان کے کام نہیں آتے۔ ان کی شرح پیدائش حلال جانوروں سے زیادہ ہے۔ بعض جانور مثلاً کتیا بارہ بارہ بچے بھی ایک سال میں دے دیتی ہے۔ مگر چونکہ حلال نہیں ہے خدا کی خاطر ذبح نہیں ہوتے مگر پھر بھی نظر دوڑا کر دیکھیں تو اکا دکا ہی نظر آئیں گے۔ ایک ایک یا دو دو۔ مگر وہ جانور جو خدا کی خاطر ذبح ہوتے ہیں اور حلال ہوتے ہیں اور بنی نوع انسان کے کام آتے ہیں ان کی خدمت میں صرف ہوتے ہیں۔ باوجود اس کے کہ ان کی شرح پیدائش سال میں ایک ہے مگر روزانہ ہی انہیں ذبح کیا جاتا ہے اور کھایا جاتا ہے۔ پھر دلچسپ بات یہ ہے کہ قربانیوں کے مواقع پر ان میں سے لکھوکھہا حلال جانوروں کو ذبح کیا جاتا ہے اس کے باوجود خدا نے ان میں اتنی برکت رکھ دی ہے کہ جدھر دیکھو ریوڑ کے ریوڑ نظر آتے ہیں۔

جماعت احمدیہ کے احباب چونکہ خدا کی خاطر اموال خرچ کرنے کے عظیم الشان جہاد میں مصروف ہیں اور بنی نوع انسان کی بھلائی کے لئے قربانیاں کرتے چلے جاتے ہیں۔ اس لئے ان کے اموال اور نفوس میں خدا تعالیٰ بے بہا برکتیں رکھ دیتا ہے۔

حضرت اقدس مسیح موعود ایسے خوش قسمتوں کو آسمانی آواز میں کیا ہی پیاری خوشخبری عطا فرماتے ہیں:

"میں تیرے دلی محبوں کا گروہ بڑھاؤں گا اور ان کے اموال اور نفوس میں برکت ڈالوں گا"۔

کچھ ایسا ہی خوشخبری کا پہلو ہم مکرم چوہدری صاحب کی زندگی میں دیکھتے ہیں۔ خدا نے چند سالوں میں اتنی برکتیں دیں کہ حیرت ہوتی ہے۔ خدا تعالیٰ دن بدن ترقی پر ترقی دیتا چلا گیا اور اخلاص اور فدائیت کے یہ سلسلے ہنوز ان کی نسلوں میں بھی جاری ہیں۔ آپ کے بڑے بیٹے مکرم چوہدری صفدر نذر صاحب مربی سلسلہ نے اپنی تینوں بیٹیوں کی شادی واقفین زندگی مربیان کرام کے ساتھ کی ہے۔

حضرت ابوہریرہؓ کے بھائی نے حضور ﷺ کی خدمت میں شکایت کے رنگ میں عرض کیا کہ میرا بھائی سارا دن آپ کی باتیں سننے کے لئے یہاں بیٹھا رہتا ہے اور سارے کام مجھے ہی کرنے پڑتے ہیں اور روزمرہ ضروریات کے لئے مجھے ہی تگ و دو کرنا پڑتی ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ایسا نہ کہو ممکن ہے خدا اس کی وجہ سے تمہیں رزق دے رہا ہو۔

کچھ اسی قسم کا معاملہ واقفین زندگی کے بہن بھائیوں اور عزیز واقارب کے ساتھ ہوتا ہے۔ ان کی خدمات کی وجہ سے اموال اور نفوس میں خدا تعالیٰ برکتیں رکھ دیتا ہے۔ حیرت انگیز طور پر فضل فرماتا ہے۔

بہر حال میں ذکر کر رہا تھا ایک نہایت ہی مخلص بزرگ کا۔ جسے خدا نے قرب خلافت سے خوب نوازا ہوا تھا۔ اکثر صبح کے وقت سیر کے دوران ان سے ملاقات ہو جاتی تقریباً 80 سال عمر اور لمبی سیر۔ گویا درازی عمر کا راز ہی سیر تھی۔ اللہ کا فضل اور دینی خدمت گار ہونے کی وجہ سے میں عموماً آپ کی خدمت میں دعا کی درخواست کیا کرتا تھا۔ ایک دن مجھے روک کر کہنے لگے میں آپ کے لئے مسلسل دعا کر رہا ہوں۔ عجیب بات یہ ہے کہ جس مقصد کو مدنظر رکھتے ہوئے میں نے دعا کی درخواست کی تھی۔ خدا تعالیٰ نے ان کی دعا کی برکت سے حیرت انگیز طور پر وہ مسئلہ آسان فرما دیا تھا۔ بظاہر نا مساعد حالات تھے مگر اس قادر خدا نے دعاؤں کو قبول فرماتے ہوئے مشکل آسان فرما دی۔

ایک دن فرمانے لگے میں تو سیر کے دوران دعائیں ہی کیا کرتا ہوں۔ گویا اول مقصد دعائیں اور ساتھ سیر بھی ہو جاتی تھی۔

میرا ذہن تو ہمیشہ آپ کے اس انداز کو دیکھتے ہوئے رسول اکرم ﷺ کے اس پیارے اور دلکش ارشاد کی طرف منتقل ہو جاتا تھا جبکہ ایک دفعہ نبی کریم ﷺ اپنے ایک مخلص صحابی کے بنے ہوئے نئے مکان کو دیکھنے کے لئے تشریف لے گئے۔ روشندان کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا کہ یہ روشندان کس لئے رکھا ہے۔ صحابی نے عرض کیا حضور ہوا کے لئے۔ نبی کریم ﷺ نے اس موقعہ پر اتنا خوبصورت اور دلکش فقرہ ادا فرمایا کہ بعض دفعہ تو میں سمجھتا ہوں زندگی گزارنے کا ڈھنگ بیان فرما دیا ہے کہ دیکھو یہ روشندان اذان کی نیت سے رکھنا تھا ہوا تو آ ہی جاتی تھی۔ سچ پوچھئے ایسے عشق الٰہی اور عشق رسول اور محبت خلافت میں ڈوبے ہوئے لوگ دراصل اس ارشاد کی عملی تفسیر بنے ہوئے ہوتے ہیں۔ سیر تو ایک بہانہ ہوتا ہے مگر دراصل نیت یکسوئی کے ساتھ دعائیں کرنا ہوتی ہے۔

کبھی سیر کے دوران میں آپ کو فرط عقیدت و محبت سے روک لیتا تو حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ کا بڑے ہی محبت بھرے انداز سے ذکر کرتے۔ یوں لگتا تھا خلافت کی محبت سے گندھے ہوئے ہیں اور یہ عشق ان کے اندر کوٹ کوٹ کر بھرا ہوا ہے۔ حضور انور کا ذکر کرتے تو یوں لگتا گویا منہ سے پھول جھڑ رہے ہیں۔ بڑے فخر سے بتایا کرتے تھے کہ مجھے کئی سال حضور انور کی معیت اور صحبت میں (خلافت سے پہلے) خدمت سلسلہ کی توفیق حاصل ہوتی رہی ہے۔ حضور انور مجھ پر اتنے مہربان تھے اور ہیں کہ گویا میں آپ کو اپنا دوست سمجھتا ہوں۔ آپ میرے آقا تو ہیں ہی دوست بھی ہیں۔ حقیقت میں دیکھا جائے تو ایسے پیارے وجود اگر یہ باتیں زبان سے ادا نہ بھی کریں تب بھی ان کے انگ انگ اور ہر حرکت اور ادا سے پتہ چل جاتا ہے کہ یہ ہیرے کہاں تراشے گئے ہیں۔

حضرت شیخ سعدیؒ کیا خوب مثال بیان کرتے ہیں کہ میں نے ایک دفعہ مٹی کو اٹھایا تو اس میں سے گلاب کے پھول کی خوشبو آ رہی تھی۔ میں نے کہا یہ کیا؟ تو اس مٹی نے جواب دیا کہ میں واقعی ایک حقیری مٹی ہی تھی۔ مگر مجھے چند دن گلاب کے پھول کی ہمسائیگی نصیب ہوئی۔ وہ پیاری صحبت نصیب رہی۔ بس میرے خوبصورت ہمسائے اور ساتھی کی صحبت ہی کا اثر ہے کہ پھول کی خوشبو مجھ سے آ رہی ہے۔ وگرنہ میں تو اپنی ذات میں ایک حقیر سے مٹی ہی ہوں۔

بالکل یہی مثال محترم چوہدری صاحب پر صادق نظر آتی ہے اور دلچسپ امر یہ ہے کہ یہ محبت یکطرفہ نہ تھی۔ اس پاکیزہ محبت میں بموجب قرآن کریم کی آیت کے اگر تو جو کچھ زمین میں ہے خرچ کر دیتا۔ دلوں میں محبت پیدا نہ ہوتی مگر اللہ نے ان دلوں میں محبت پیدا کر دی ہے۔

تو مکرم چوہدری صاحب بھی دو طرفہ محبت بلکہ عنایت کے مصداق بنے۔ آپ کے ایک بھتیجے جلسہ سالانہ لندن 2006ء میں شمولیت کے لئے گئے۔ حضور انور سے ملاقات کا شرف حاصل ہوا۔ تو آپ نے فرمایا آپ اپنا کوئی خاندانی تعارف کرواؤ۔ اس نوجوان نے عرض کیا حضور میرے تایا مکرم چوہدری نذر محمد صاحب گولیکی واقف زندگی ہیں۔ حضور انور نے کیا خوبصورت جواب دیا اتنا خوبصورت جواب جس میں اتنی محبت کا اظہار ہوتا ہے کہ رشک آتا ہے۔

فرمایا "وہ تو ہمارے ہیں۔ تم اپنے کسی رشتہ دار کا ذکر کرو"۔

اللہ اللہ یہ محبت تو نصیبوں سے ملا کرتی ہے۔

جس طرح میں نے شروع میں لکھا تھا۔ بالآخر جان جان آفرین کے سپرد کی اور 19 فروری 2007ء کو آسودہ خاک ہوئے۔ بیت مبارک میں بعد مغرب نماز جنازہ ادا کی گئی۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین ہوئی۔ ع

خدا رحمت کند ایں عاشقان پاک طینت را

(بقیہ از صفحہ 4)

ہے اور مجھ کو تیرے علاوہ کچھ چاہئے بھی نہیں' کا جواب یہ آیا کہ معجزانہ رنگ میں حضرت دادا جان کی تبدیلی کا حکم واپس لے لیا گیا اور جب لارڈ صاحب سے معلوم کیا تو پتہ چلا کہ وہ ابھی تک حضرت دادا جان کے لئے کوئی کوشش نہیں کر پائے تھے مگر جس کے لئے خدا کوشش کرنے والا ہوا سے انسانی سہاروں کی کیا ضرورت ہے۔ واقعی ہمارا نصب العین الیس اللہ...... ہونا چاہئے ہمارے ہاتھ کبھی بھی غیر اللہ کے سامنے نہیں پھیلنے چاہئیں۔ ہمارا کامل ایمان خدا کی ذات پر ہونا چاہئے تب ہی ہم عبد ہونے کا حق ادا کر سکتے ہیں۔ جیسے ہمارے بزرگ اور رفقاء کرام نے واقعی عبد بن کر دکھایا تھا اور وہ خدا کے ہوئے اور خدا ان کا ہوا۔ کیا درجات تھے اور کیا بلند مقام تھے اللہ اللہ! خدا دادا جان مرحوم اور ان کے تمام ساتھی رفقاء کے درجات بلند سے بلند تر کرتا چلا جائے اور ہمیں بھی ویسا ہی بننے کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین ثم آمین) ؎

میں تجھ سے نہ مانگوں تو نہ مانگوں گا کسی سے
میں تیرا ہوں تو میرا خدا، میرا خدا ہے

والی بال

والی بال امریکی عوام کا پسندیدہ کھیل ہے۔ تاہم امریکہ کا قومی کھیل بیس بال ہے۔ 1895ء میں امریکی ریاست میں میساچوسٹن کے شہر ہولی یوک میں ولیم جی مارگن نوجوانوں کی تفریح کے لئے یہ کھیل ایجاد کیا۔ 1947ء میں انٹرنیشنل والی بال فیڈریشن قائم ہوئی۔ 1964ء میں اولمپک گیموں میں شامل ہونے کے بعد والی بال کا کھیل دنیا بھر کے اکثر ممالک میں اہم کھیل کا درجہ اختیار کر گیا۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 68399 میں فیصل احمد

ولد عبدالجلیل قوم منگلا پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک منگلا 168/171 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فیصل احمد۔ گواہ شد نمبر 1 حافظ عبدالجبار ولد غلام حسین گواہ شد نمبر 2 حافظ محمد طلحہ ولد محمد اسحاق

مسل نمبر 68400 میں حاجی بشیر احمد منگلا

ولد حاجی صالح محمد (مرحوم) قوم منگلا پیشہ زراعت عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 168/171 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی نہری 49 کنال واقع چک نمبر 168/171 میں حصہ موصی -/553333 روپے (2) زرعی اراضی بارانی 35 کنال 18 مرلے چک نمبر 168/171 میں حصہ موصی -/185885 روپے (3) زرعی اراضی بارانی چک نمبر 168/171 ایک کنال 16 مرلے حصہ موصی -/110000 روپے (4) رہائشی مکان چک منگلا مالیتی -/110000 روپے (5) ٹریکٹر تھریشر کا 1/5 حصہ مالیتی -/30000 روپے (5) مویشی متفرق میں 1/5 حصہ موصی مالیتی -/41600 روپے۔ نوٹ:۔ زرعی بینک کا قرض -/150000 روپے واجب الادا ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/17400 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حاجی بشیر احمد منگلا۔ گواہ شد نمبر 1 محمد شفیع منگلا ولد حاجی صالح محمد (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالقادر ولد صالح محمد (مرحوم)

مسل نمبر 68401 میں ناصرہ خانم

بیوہ محمد محسن قریشی (مرحوم) قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر 74 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-3-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 6 ماشے مالیتی -/6000 روپے اس وقت مجھے مبلغ-/3297 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ناصرہ خانم۔ گواہ شد نمبر 1 محمد آصف چغتائی ولد محمد حکیم عیسیٰ چغتائی۔ گواہ شد نمبر 2 منیر الدین شمس ولد چوہدری شمس الدین

مسل نمبر 68402 میں چوہدری منصور احمد کاہلوں

ولد چوہدری غلام احمد (مرحوم) قوم کاہلوں جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 73 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نفیس نگر ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 34/ ایکڑ واقع احمد نگر ضلع میر پور خاص اندازاً مالیتی -/850000 روپے (2) مکان اندازاً مالیتی -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ -/250000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ چوہدری منصور احمد کاہلوں گواہ شد نمبر 1 عزیز احمد بٹ ولد علی محمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد ادریس ولد رحمت علی

مسل نمبر 68403 میں توشیبہ ظفر

بنت ظفر اقبال قوم جنجوعہ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھروکے کلاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-3-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ توشیبہ ظفر۔ گواہ شد نمبر 1 محمد امین جنجوعہ ولد اللہ دتہ جنجوعہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد زکریا جنجوعہ ولد ظفر اقبال جنجوعہ

مسل نمبر 68404 میں محمد امین

ولد اللہ دتہ قوم جنجوعہ پیشہ رنگائی کا کام عمر 69 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھروکے کلاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ 4 مرلہ اندازاً مالیتی -/250000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/2000 روپے ماہوار بصورت مزدوری رنگائی مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد امین۔ گواہ شد نمبر 1 احمد محمود بٹ ولد رفیق احمد بٹ۔ گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد بٹ ولد رفیق احمد بٹ

مسل نمبر 68405 میں آمنہ امین

بنت اللہ دتہ قوم جنجوعہ پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھروکے کلاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-3-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی -/12062 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ آمنہ امین۔ گواہ شد نمبر 1 احمد محمود بٹ ولد رفیق احمد بٹ۔ گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد بٹ ولد رفیق احمد بٹ

مسل نمبر 68406 میں حمیدہ بیگم

زوجہ رشید احمد چوہدری قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 75 سال بیعت 1958ء ساکن چک نمبر 209 ر۔ب۔ اکال گڑھ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 13-3-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) نقد رقم -/100000 روپے (2) حق مہر -/500 روپے (3) طلائی بالیاں 3 ماشہ مالیتی اندازاً-/6000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/7000 روپے سالانہ بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ حمیدہ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 محمد امین ولد نذیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 لقمان احمد چوہدری ولد عمران احمد چوہدری

مسل نمبر 68407 میں سلیم احمد

ولد ارشاد احمد قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 275 ر۔ب۔ کرتار پور ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سلیم احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالسلام ولد میاں عبدالرحمٰن۔ گواہ شد نمبر 2 محمد

ناصر احمد ولد علی محمد

مسل نمبر 68408 میں عبدالسلام

ولد عبدالرحمٰن قوم کمبوہ پیشہ معلم عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 275ر۔ب۔کرتار پور ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 3/1 ایکڑ 4 کنال رقبہ واقع چک نمبر 22/75 مالیتی -/1155000 روپے (2) مکان خستہ حال برقبہ 5 مرلہ چک نمبر 22/75 مالیتی -/70000 روپے (3) رقبہ 9 کنال واقع فرید آباد مالیتی -/270000 روپے (4) پلاٹ 10 مرلہ واقع چک نمبر 109ر۔ب۔مالیتی -/140000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ ......روپے ماہوار بصورت معلم مل رہے ہیں اور مبلغ .....سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عبدالسلام۔گواہ شد نمبر 1 خلیل احمد ولد میاں جلال دین۔گواہ شد نمبر 2 محسن احمد ولد ولایت علی

مسل نمبر 68409 میں اکبری بیگم

زوجہ عبدالسلام قوم کمبوہ پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر۔ب۔کرتار پور ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-3-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 3 تولہ مالیتی -/42000 روپے (2) حق مہر ادا شدہ -/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔اکبری بیگم۔گواہ شد نمبر 1 محسن احمد ولد ولایت علی۔گواہ شد نمبر 2 خلیل احمد ولد میاں جلال دین

مسل نمبر 68410 میں نادیہ سعید

بنت سعید احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھڑیانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔نادیہ سعید۔گواہ شد نمبر 1 محمد داؤد ولد محمد یوسف۔گواہ شد نمبر 2 محمد شاہد جاوید ولد فدا محمد

مسل نمبر 68411 میں مجیدہ طاہرہ

زوجہ محمد طاہر زمان معلم قوم بلوچ پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن موضع کوٹ حبیت چاہ پاہی والا ضلع ڈیرہ غازیخان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-3-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) سونا مالیتی -/15000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے (3) نقد رقم -/15000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔مجیدہ طاہرہ۔گواہ شد نمبر 1 محمد اسلم پردیسی ولد اللہ وسایا۔گواہ شد نمبر 2 محمد طاہر زمان معلم سلسلہ خاوند موصیہ

مسل نمبر 68412 میں نسیم احمد

ولد اللہ وسایا قوم کھلول پیشہ ٹیچر عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چاہ مسوری والا ضلع ڈیرہ غازی خان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔نسیم احمد۔گواہ شد نمبر 1 مرزا عمران احمد خان ولد مرزا اصلاح الدین۔گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد ولد فضل محمد

مسل نمبر 68413 میں محمد نواز

ولد محمد یوسف قوم کھلول پیشہ رکشہ ڈرائیور عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چاہ اسماعیل والا ضلع ڈیرہ غازی خان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت رکشہ ڈرائیور مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد نواز۔گواہ شد نمبر 1 مرزا عمران احمد خان ولد مرزا اصلاح الدین
گواہ شد نمبر 2 رفیع احمد بلال ولد محمد واحد احمد

مسل نمبر 68414 میں خنساء مبین

بنت محمد یوسف قوم اٹھوال پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 18 بہوڑ ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی کوکے 2 عدد مالیتی اندازاً -/300 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔خنساء مبین۔گواہ شد نمبر 1 محمد سلیم ولد محمد شریف۔گواہ شد نمبر 2 علی محمد گرگیز ولد بیڑو خان

مسل نمبر 68415 میں سفینہ شاہین

بنت محمد یوسف قوم اٹھول پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 18 بہوڑ ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ سفینہ شاہین۔گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد واہلہ ولد محمد علی۔گواہ شد نمبر 2 علی محمد گرگیز ولد بیڑو خان

مسل نمبر 68416 میں نثار احمد

ولد فرزند علی قوم جٹ اٹھوال پیشہ ملازمت/زراعت عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 18 بہوڑ ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 4/1 ایکڑ واقع بہوڑ مالیتی -/1200000 روپے (2) مکان واقع بہوڑ برقبہ 17 مرلے۔2 کنال مشترکہ 4 بھائیوں کا جس پر تعمیر برادرم مبشر احمد نے کروائی ہے۔اندازاً مالیتی سفیدہ زمین -/700000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/8200 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں اور مبلغ -/16000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔نثار احمد۔گواہ شد نمبر 1 علی محمد مربی سلسلہ ولد بیڑو خاں گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد ولد محمد علی

مسل نمبر 68417 میں راشد احمد

ولد ریاض احمد قوم آرائیں پیشہ ٹرینی آٹو الیکٹریشن عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 104 جنوبی اعوان آباد ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔راشد احمد۔گواہ شد نمبر 1 مرزا عرفان قیصر ولد مرزا محمد شفیع

۔گواہ شد نمبر2 رانا منیر احمد ولد رانا منور احمد خان

مسل نمبر 68418 میں ایمان احمد

ولد وقار احمد قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن واہ کینٹ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-3-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ ایمان احمد ۔گواہ شد نمبر1 وقار احمد والد موصی ۔گواہ شد نمبر2 محمد افضل ولد مہدی خان

مسل نمبر 68419 میں نعمانہ طاہرہ ملک

بنت ڈاکٹر مظفر علی ناصر ملک قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن واہ کینٹ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-3-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور ڈیڑھ تولے مالیتی اندازاً-/22000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامۃ ۔نعمانہ طاہرہ ملک ۔گواہ شد نمبر1 ڈاکٹر مظفر علی ناصر ملک والد موصیہ ۔گواہ شد نمبر2 محمد افضل ولد مہدی خان

مسل نمبر 68420 میں علی منیر

ولد چوہدری منیر احمد قوم سندھو پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن واہ کینٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ضلع راولپنڈی میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ علی منیر۔گواہ شد نمبر1 چوہدری منیر احمد والد موصی ۔گواہ شد نمبر2 ملک محمد یوسف وصیت نمبر 16762

مسل نمبر 68421 میں جبین اختر

زوجہ نصیر احمد قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت 1996ء ساکن واہ کینٹ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-3-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 1/2 تولہ مالیتی اندازاً-/7500 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند-/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامۃ ۔جبین اختر ۔گواہ شد نمبر1 نصیر احمد خاوند موصیہ ۔گواہ شد نمبر2 ملک محمد یوسف وصیت نمبر 16762

مسل نمبر 68422 میں سجاد احمد

ولد غلام رسول قوم اعوان پیشہ کاروبار عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن واہ کینٹ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-1-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/5000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ سجاد احمد ۔گواہ شد نمبر1 بشیر احمد ولد سلطان احمد ۔گواہ شد نمبر2 وقار احمد ولد منور احمد شاہد

مسل نمبر 68423 میں شریفہ بیگم

زوجہ شریف احمد ناصر قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن واہ کینٹ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-3-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/500 روپے (2) طلائی زیور 4 تولے مالیتی اندازاً-/48000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ-/2000 روپے ماہوار بصورت ذاتی اخراجات مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامۃ ۔شریفہ بیگم ۔گواہ شد نمبر1 شکیل احمد ناصر وصیت نمبر 47554 ۔گواہ شد نمبر2 شریف احمد ناصر خاوند موصیہ وصیت نمبر 42119

مسل نمبر 68424 میں راحت جبین

زوجہ شکیل احمد ناصر قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن واہ کینٹ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-2-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور اندازاً 20 تولے مالیتی -/284000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامۃ ۔ راحت جبین ۔گواہ شد نمبر1 شکیل احمد ناصر خاوند موصیہ وصیت نمبر 47554 ۔گواہ شد نمبر2 شریف احمد ناصر وصیت نمبر 42119

مسل نمبر 68425 میں محمد اسلم خالد

ولد شیر محمد چوہدری قوم راجپوت پیشہ پنشنر/ملازمت عمر 66 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لالہ رخ واہ کینٹ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-4-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان اندازاً مالیتی -/4000000 روپے (2) کار 1 عدد (3) ویسپا سکوٹر مالیتی اندازاً -/20000 روپے (4) پلاٹ ساڑھے تین مرلہ واقع جھنگ صدر۔ اس وقت مجھے مبلغ-/25700 روپے ماہوار بصورت پنشن +ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ محمد اسلم خالد ۔گواہ شد نمبر1 مرزا رفیق احمد ولد مرزا قدرت اللہ ۔گواہ شد نمبر2 عطرش اسلم ولد محمد اسلم خالد

مسل نمبر 68426 میں حمیرا علی

زوجہ محمد امان اللہ قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لالہ رخ واہ کینٹ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-3-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور ساڑھے اٹھارہ تولے مالیتی -/270000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامۃ ۔حمیرا علی ۔گواہ شد نمبر1 محمد امان اللہ خاوند موصیہ ۔گواہ شد نمبر2 مرزا رفیق احمد ولد مرزا قدرت اللہ

مسل نمبر 68427 میں سعد سلیم

ولد سلیم اختر (مرحوم) قوم ملک (اعوان) پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت 2006ء ساکن لالہ رخ واہ کینٹ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-1-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان واقع لالہ رخ واہ کینٹ ۔اس وقت مجھے مبلغ-/350 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ سعد سلیم ۔گواہ شد نمبر1 سجاد احمد رسول ولد غلام رسول ۔گواہ شد نمبر2 منور احمد شاہد ولد چوہدری علم الدین (مرحوم)

مسل نمبر 68428 میں آمنہ خالد

بنت سلیم احمد خالد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لالہ زار واہ کینٹ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-3-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10

حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی اندازاً -/13000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ آمنہ خالد۔گواہ شد نمبر1 سلیم احمد خالدوالدموصیہ۔گواہ شدنمبر2 ذیشان احمد خالدولدسلیم احمد خالد

مسل نمبر 68429 میں عائشہ گل خالد

بنت سلیم احمد خالدقوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لالہ زار واہ کینٹ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی -/13000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔الامتہ۔عائشہ گل خالد۔گواہ شد نمبر1 سلیم احمد خالدوالدموصیہ۔گواہ شدنمبر2 ملک محمد یوسف وصیت نمبر16762

مسل نمبر 68430 میں صالحہ خالد

زوجہ سلیم احمد خالدقوم ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لالہ زارواہ کینٹ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 28-3-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) حق مہرادا شدہ -/2000روپے (2)طلائی زیور 7 تولے مالیتی اندازاً-/91000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔الامتہ۔صالحہ خالد۔گواہ شدنمبر1 سلیم احمد خالدخاوندموصیہ۔گواہ شدنمبر2 ملک محمد یوسف ولد ملک فقیر محمد

مسل نمبر 68431 میں قندیل بشارت

بنت بشارت علی قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چاہ جموں والا نیوسمن آباد لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 19-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظورفرمائی جاوے۔الامتہ۔قندیل بشارت۔گواہ شد نمبر1 محمد حفیظ وصیت نمبر 30801۔گواہ شد نمبر2 منظور احمد ولد چوہدری عبدالعزیز

مسل نمبر 68432 میں امتہ الوہاب

بنت نصراللہ ناصرقوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 24-9-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی زیور1/2 تولہ مالیتی -/5800 روپےاس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔الامتہ۔امتہ الوہاب۔گواہ شد نمبر1 مسعود احمد ولد محمد خاں۔گواہ شدنمبر2 محمد یونس خالدولدخوشی محمد

مسل نمبر 68433 میں شکوراں بی بی

بیوہ علی محمد (مرحوم) قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آصف بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-12-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور مالیتی -/62000روپے (2) بینک بیلنس -/150000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔الامتہ۔شکوراں بی بی۔گواہ شد نمبر1 محمد یونس خالد ولدخوشی محمد۔گواہ شدنمبر2 چوہدری خالدمسعودولدچوہدری صابرعلی(مرحوم)

مسل نمبر 68434 میں مبشرہ اسلم

بیوہ چوہدری محمد اسلم کاہلوں (مرحوم) قوم کاہلوں پیشہ خانہ داری عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آصف بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 6-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 9 تولے مالیتی -/114200 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔مبشرہ اسلم۔گواہ شدنمبر1 محمد یونس خالد ولد خوشی محمد۔گواہ شدنمبر2 چوہدری خالد مسعودولدچوہدری صابرعلی(مرحوم)

مسل نمبر 68435 میں عبدالباسط خان

ولدعبدالمنان خان قوم پٹھان پیشہ ملازمت عمر47سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آصف بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 26-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) سکنی پلاٹ برقبہ 6مرلہ 132 مربع فٹ مالیتی -/1000000 روپے نزدشوکت خانم ہسپتال لاہور۔ اس وقت مجھے مبلغ-/24000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔العبد۔عبدالباسط خان۔گواہ شد نمبر1 عبدالحفیظ خالد ولد عبدالرشید۔گواہ شدنمبر2 عبدالکریم خالدولدعبدالقادر

مسل نمبر 68436 میں زاہد احمد مبشر

ولدمبشر احمد (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 30-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) موٹرسائیکل مالیتی -/20000روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/14000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتارہوں گااوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتارہوں گااوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے ۔ العبد۔ زاہد احمد مبشر۔گواہ شدنمبر1 ساجد محمود عابد ولد عبدالمومن۔گواہ شدنمبر2 شمیم احمد ولد رشید احمد سنوری

مسل نمبر 68437 میں امتہ الرفیق طاہرہ

زوجہ یعقوب احمد ساجد قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بدر کالونی بادامی باغ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-1-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) پلاٹ 5 مرلہ واقع ناصرآبادشرقی ربوہ مالیتی -/500000 روپے(2) طلائی زیور 5 تولے مالیتی -/65000 روپے(3) حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔الامتہ۔امتہ الرفیق طاہرہ۔گواہ شدنمبر1 مبارک احمد شاہد وصیت نمبر32683۔گواہ شدنمبر2 عبدالستاردہلوی ولدمہردین دہلوی

مسل نمبر 68438 میں رخسانہ ناصر

زوجہ ناصر احمد قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر28 سال بیعت 1996ء ساکن مناواں ضلع لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 8-4-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی بالیاں

3/4 تولہ مالیتی اندازاً-/10000 روپے (2) حق مہر -/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ رخسانہ ناصر ۔گواہ شد نمبر1 ناصر احمد خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر2 محمد زاہد ولد صوفی محمد اسحاق تبسم

مسل نمبر 68439 میں ناصر احمد

ولد صوفی محمد اسحاق تبسم قوم سہارن پیشہ معمار عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مناواں ضلع لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ اڑھائی مرلہ مالیتی -/250000 روپے (2) موبائل فون 2 عدد مالیتی اندازاً-/8000 روپے (3) موٹر سائیکل 2 عدد مالیتی اندازاً-/83660 روپے ۔اس میں -/51460 روپے قابل ادا ہیں (4) کمپیوٹر لیپ ٹاپ مالیتی اندازاً 12000 روپے (5) ریوالور لائسنسی مالیتی اندازاً -/8000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/10000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ ناصر احمد۔گواہ شد نمبر1 محمد اکبر ولد صوفی محمد اسحاق تبسم۔گواہ شد نمبر2 محمد زاہد ولد صوفی محمد اسحاق تبسم

مسل نمبر 68440 میں منصورہ صدیق

زوجہ خواجہ محمد صدیق قوم کشمیری پیشہ خانہ داری عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-5-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 114 گرام مالیتی اندازاً-/125000 روپے (2) حق مہر-/3000 روپے (3) حصہ از ترکہ والدہ-/14000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔منصورہ صدیق ۔گواہ شد نمبر1 خواجہ محمد صدیق خاوند موصیہ ۔گواہ شد نمبر2 خواجہ عثمان احمد ولد خواجہ محمد صدیق

مسل نمبر 68441 میں خواجہ محمد صدیق

ولد خواجہ محمد امین قوم کشمیری پیشہ ملازمت عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ ساڑھے چار مرلہ مالیتی-/1200000 روپے (2) نقد رقم از ترکہ والد -/80000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ-/13500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔خواجہ محمد صدیق گواہ شد نمبر1 خواجہ عرفان احمد ولد خواجہ محمد صدیق ۔گواہ شد نمبر2 خواجہ لقمان احمد ولد خواجہ محمد صدیق

مسل نمبر 68442 میں امتہ الحکیم عطیہ

زوجہ محمد اکبر ہاشمی قوم راجپوت پیشہ پنشنر عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیو مسلم ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) بینک بیلنس (گریجوٹی)-/500000 روپے (2) طلائی زیور 8 تولے مالیتی -/120000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ-/3750 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔امتہ الحکیم عطیہ۔گواہ شد نمبر1 محمد اسد ہاشمی وصیت نمبر 55260۔گواہ شد نمبر2 سلطان احمد بھٹی وصیت نمبر 23129

مسل نمبر 68443 میں محمد اکبر ہاشمی

ولد سید محمد منیر شاہ ہاشمی قوم سید ہاشمی پیشہ ملازمت جماعتی عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیو مسلم ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) بینک بیلنس (گریجوٹی)-/400000 روپے اس وقت مجھے مبلغ-/7200 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔محمد اکبر ہاشمی ۔گواہ شد نمبر1 محمد اسد ہاشمی وصیت نمبر 55260
گواہ شد نمبر2 سلطان احمد بھٹی وصیت نمبر 23129

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

جمعہ 4 مئی 2007ء

5-00 am	تلاوت، درس، خبریں
6-05 am	ورائٹی پروگرام
6-45 am	لقاء مع العرب
7-45 am	دورہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز
8-55 am	ترجمۃ القرآن
9-55 am	مقابلہ نظم
11-05 am	تلاوت، درس، خبریں
12-00 pm	گلشن وقف نو
1-05 pm	فرانسیسی سروس
1-30 pm	سرائیکی سروس
2-05 pm	ملاقات
3-10 pm	انڈونیشین سروس
4-05 pm	سیرت صحابہ رسول اللہ ﷺ
5-00 pm	خطبہ جمعہ لائیو
6-20 pm	تلاوت، درس، خبریں
6-55 pm	درس حدیث
7-10 pm	بنگلہ سروس
8-25 pm	سیرت صحابہ رسول اللہ ﷺ
9-05 pm	خطبہ جمعہ ریکارڈنگ
10-10 pm	انٹرویو
11-10 pm	فرانسیسی سروس
11-30 pm	عربی سروس

ہفتہ 5 مئی 2007ء

1-30 am	خبریں
2-10 am	خطبہ جمعہ
3-15 am	ورائٹی پروگرام
3-50 am	ملاقات
5-00 am	تلاوت، درس، خبریں
5-50 am	فرانسیسی سیکھئے
6-15 am	لقاء مع العرب
7-20 am	انٹرویو
8-15 am	خطبہ جمعہ
9-20 am	ملاقات
10-30 am	ورائٹی پروگرام
11-00 am	تلاوت، درس، خبریں

(بقیہ صفحہ 12 پر)

ڈپٹی نذیر احمد

اردو کے نامور ادیب ڈپٹی نذیر احمد 6 دسمبر 1836ء کو بجنور میں پیدا ہوئے اور ابتدائی تعلیم اپنے والد مولوی سعادت علی اور مولوی نصر اللہ سے حاصل کی اور پھر دہلی آ کر دہلی کالج میں داخل ہوئے جہاں آپ نے عربی ادب، فارسی اور ریاضی کی تکمیل کی۔ مولانا الطاف حسین حالی، مولانا محمد حسین آزاد، ذکاء اللہ، پیارے لال آشوب اور منشی کریم الدین آپ کے ہم سبق تھے۔

تحصیل علم کے بعد ڈپٹی نذیر احمد پنجاب چلے آئے۔ جہاں وہ ترقی کر کے آہستہ آہستہ انسپکٹر مدارس ہو گئے۔ اسی دوران کلام مجید حفظ کیا اور انگریزی میں استعداد بڑھائی۔ پھر مسٹر ولیم میور کے اشتراک سے انڈین پینل کوڈ کا تعزیرات ہند کے نام سے ترجمہ کیا۔ جس سے متاثر ہو کر لیفٹیننٹ گورنر نے انہیں خانپور میں تحصیلدار مقرر کیا پھر کچھ عرصے بعد ڈپٹی کلکٹر بنا دیئے گئے۔

بعد ازاں ڈپٹی نذیر احمد کی خدمات ریاست حیدرآباد نے حاصل کر لیں اور انہیں افسر بندوبست بنا دیا۔

تاہم ڈپٹی نذیر احمد کی شہرت کا اصل سبب ان کے ناول ہیں۔ جن میں سے پہلا ناول مرآۃ العروس 1869ء میں شائع ہوا تھا۔ مراۃ العروس کو اردو کا پہلا ناول تسلیم کیا جاتا ہے۔ اس کے بعد بنت النعش، توبۃ النصوح، فسانہ مبتلا، ابن الوقت اور رویائے صادقہ منظر عام پر آئیں۔

ان ناولوں کے ذریعے ڈپٹی نذیر احمد نے اصلاح معاشرہ کی زبردست خدمات انجام دیں جس کے اعتراف کے طور پر حکومت نے انہیں شمس العلماء کے خطاب سے نوازا۔ اس کے علاوہ قرآن پاک کا ترجمہ الحقوق و الفرائض مطالب القرآن، امہات الامہ، مواعظ حسنہ اور قانون شہادت آپ کی دوسری کتابیں ہیں جن کا موضوع مذہب ہے۔

ڈپٹی نذیر احمد کا شمار اردو کے صاحب طرز انشاء پردازوں میں ہوتا ہے۔

3 مئی 1912ء آپ کی تاریخ وفات ہے۔

خبریں
قومی اخبارات سے

آئندہ بجٹ محنت کشوں کا ہو گا وزیر اعظم شوکت عزیز نے یوم مئی کے موقع پر مزدوروں سے خطاب میں آئندہ بجٹ کے متعلق اظہار رائے کرتے ہوئے کہا۔ کہ اس میں مزدوروں کی کم از کم اجرت پنشن اور سرکاری ملازمین کی تنخواہوں میں اضافہ کیا جائے گا۔ جبکہ مزدوروں کے آئی آر او کے قانون پر جو تحفظات ہیں وہ باہمی مشاورت سے دور کئے جائیں گے۔ مزدوروں نے ہمیشہ ملکی ترقی کے لئے کام کیا ہے ہم اس کو نظر انداز نہیں کر سکتے۔ پڑھے لکھے بے روزگار نوجوانوں کے لئے انٹرن شپ پروگرام شروع کیا ہے۔ محنت کشوں کی فلاح و بہبود کی طرف خصوصی توجہ دیں گے۔

بچوں میں ہارٹ اٹیک کے واقعات بڑھ گئے برطانوی ڈاکٹروں نے بچوں میں دل کے ایک ایسے عارضے کی تشخیص کر لی ہے جس سے ان میں اچانک حادثاتی موت واقع ہو جاتی ہے اس مرض کو ڈی سی ایم کا نام دیا گیا ہے۔ جس سے دل بہت کمزور ہو جاتا ہے۔ بچوں پر کی جانے والی تحقیق کے بعد اس مرض کی تشخیص کی گئی اور بہتر ادویات ایجاد کی گئیں۔ ڈاکٹروں کا کہنا ہے کہ مرض کی تشخیص کے بعد اس کا علاج آسان ہو گیا ہے اب اس ہارٹ اٹیک کی شرح اموات میں نمایاں طور پر کمی آئے گی۔

وینز ویلا کا ورلڈ بینک اور آئی ایم ایف سے علیحدگی کا اعلان وینز ویلا کے صدر ہوگو شاویز نے ورلڈ بینک اور آئی ایم ایف سے علیحدگی کا اعلان کرتے ہوئے کہا ہے کہ لاطینی امریکہ میں غربت کے ذمہ دار یہ دونوں ادارے ہیں۔ ان پر انحصار کرنے کی بجائے خود انحصاری کے فارمولے پر عمل درآمد کرنا چاہئے۔ اس کے ساتھ انہوں نے مشترکہ مالیاتی ادارے اور فنڈ کے قیام کی تجویز بھی پیش کی۔

خون میں ایچ ڈی ایل کی بلند سطح سے امراض قلب کے خطرات کم اگر آپ کا بلڈ پریشر 140/90 سے زیادہ ہے تو دل کی بیماری کے امکانات بڑھ جاتے ہیں۔ اس صورت کو ہائی بلڈ پریشر کہا جاتا ہے۔ پابندی کے ساتھ ورزش کرنے سے ہائی بلڈ پریشر پر قابو پایا جا سکتا ہے۔ کولیسٹرول کی سطح بلند ہونے پر امراض قلب کی بیماری سے ہلاکت کے امکانات میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ باقاعدہ ورزش سے خون میں ایچ ڈی ایل کی سطح زیادہ ہونے پر دل کی بیماریوں کے خدشات کم ہو جاتے ہیں۔

ورلڈ بینک کے صدر کا ایک بار پھر مستعفی ہونے سے انکار ورلڈ بینک کے صدر پال وولف وٹز نے ان پر عائد الزامات کو من گھڑت قرار دے کر استعفیٰ دینے سے انکار کر دیا۔ ان پر کسی خاتون کو ناجائز مالی فوائد پہنچانے کا الزام تھا۔ امریکی صدر نے بھی ان کی حمایت کی ہے۔

کینیا میں خشک سالی کی وجہ سے چائے کی پیداوار کم ہو گئی کینیا میں خشک سالی کی وجہ سے چائے کی پیداوار میں گزشتہ سال کے دوران 5.4 فیصد کمی ریکارڈ کی گئی ہے۔ ٹی بورڈ کی طرف سے جاری کی جانے والی ایک رپورٹ کے مطابق حکومت نے 2005ء سے بچا ہوا سٹاک بھی مارکیٹ میں جاری کر دیا ہے۔ کینیا کا شمار چائے پیدا کرنے والے بڑے ممالک میں ہوتا ہے۔ باغبانی اور سیاحت کے ساتھ چائے کی فروخت غیر ملکی زرمبادلہ کے حصول کا ایک بڑا ذریعہ ہے۔

2050ء تک بحر منجمد شمالی کی تمام برف ختم ہونے کا امکان ماحولیات کے ماہرین نے متنبہ کیا ہے کہ بحر منجمد شمالی میں برف کی صورتحال پوری دنیا کیلئے بدلتے ہوئے ماحول اور عالمی سطح پر بڑھتے ہوئے درجہ حرارت کو ناپنے کا پیمانہ ہے اور آئندہ کئی عشروں بعد بحر منجمد شمالی کی برف تقریباً ختم ہو جائے گی جس سے پوری دنیا کے نہ صرف موسم بدل جائیں گے بلکہ ماحول ناقابل یقین حد تک تبدیل ہو جائیں گے۔ ماہرین نے کہا ہے کہ عالمی سطح پر بڑھتے ہوئے درجہ حرارت پر فوری طور پر قابو پانے کی ضرورت ہے۔

(روزنامہ دن 28 مارچ 2007ء)

ویتنام میں کوئلے کی کان میں دھماکہ ویتنام میں کوئلہ کی کان میں دھماکہ سے دس افراد جاں بحق جبکہ متعدد لاپتہ ہو گئے۔ یہ دھماکہ کان میں اس وقت ہوا جب مزدور اور محنت کش یوم مئی کی تقریب منا رہے تھے۔

کمپیوٹر وائرس کے خلاف دفاع کے لئے نئے سافٹ ویئر کا اجراء سان فرانسسکو کمپیوٹر سافٹ ویئر کی کمپنی مائیکرو سافٹ ایسے پروگرام جاری کرنے والی ہے۔ جو نقصان دہ وائرس اور گھریلو کمپیوٹر میں آنے والے جاسوسی سافٹ ویئر کو سسٹم سے نکال باہر کرے گا۔ یہ سافٹ ویئر مائیکرو سافٹ کی ویب سائٹ سے حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ اسی سافٹ ویئر سسٹم کے ذریعہ سے اب تک ایک لاکھ سے زائد وائرس سامنے آ چکے ہیں۔ ابتدائی طور پر یہ سسٹم یا پروگرام مفت ہوگا۔

صرف ایک فون کال پر گھر میں کمپیوٹر سیکھیں
فوری رجسٹریشن کے لیے سٹی اکیڈمی آف پروفیشنل سٹڈیز
دارالعلوم جنوبی نزد گول چوک
Ph:0476-211607 Cell:0300-7719638

محنت کشوں کا عالمی دن یکم مئی پاکستان سمیت دنیا بھر میں یکم مئی کو محنت کشوں کا عالمی دن منایا گیا۔ لیبر تنظیموں کے مطالبات کے حق میں احتجاجی مظاہرے، ریلیاں اور جلوس نکالے گئے۔ مزدور راہنماؤں نے اجرتوں میں اضافہ۔ مہنگائی کے خاتمہ اور کالے قوانین کے ختم کئے جانے کے مطالبات پر زور دیا۔ اور کہا کہ مزدوروں کا استحصال بند کیا جائے۔ جرمنی۔ سکاٹ لینڈ اور مکاؤ میں پولیس اور مزدور مظاہرین کے درمیان شدید جھڑپیں بھی ہوئیں۔

اسلام آباد میں آتشزدگی دارالحکومت اسلام آباد میں بلیو ایریا کے کمرشل خالد پلازہ اور ظہور پلازہ میں اچانک آگ لگ گئی۔ جس نے بینک آف خیبر، عسکری اسلامی بینک، پرائیویٹ ہسپتال سمیت دیگر دفاتر کو بھی اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ پلازہ میں رہائشی فلیٹس میں مقیم افراد چھتوں پر چڑھ آئے۔ بلڈنگ کے شیشے توڑ کر پانی اندر پہنچایا گیا۔ یہ آگ شارٹ سرکٹ کی وجہ سے لگی۔ دو افراد زخمی ہو گئے۔

اکسیر پائیوریا
مسوڑھوں سے خون اور پیپ کا آنا - دانتوں کا ہلنا
دانتوں کی میل ٹھنڈے یا گرم پانی کا لگنا -
منہ سے بدبو آنا کیلئے بہت مفید ہے -
NASIR ناصر ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434 Fax:6213966

زیورات کی دنیا میں قابل اعتماد اور معیاری نام
کوہ نور جیولرز
نیو صادق بازار رحیم یار خان
پروپرائٹر: خورشید احمد
رہائش: 068-5874179
068-5876508-068-5874179

پرانے پیچیدہ ضدی "لاعلاج" امراض
کے علاج اور علاج کی ٹریننگ کیلئے
ہومیو ڈاکٹر پروفیسر سجاد علوم شرقی نور ربوہ
فون: 047-6212694/0334-6372030

گرمی، شوگر، بواسیر کا فوری علاج
حکیم منور احمد عزیز
دارالفتوح گلی نمبر 1 ربوہ 047-6214029

جرمنی جانے سے پہلے
جرمن زبان سیکھیے
برائے رابطہ
دارالرحمت غربی ربوہ
047-6213372
0300-7702423
0333-6715543

ربوہ میں طلوع وغروب 28 اپریل

طلوع فجر	3:48
طلوع آفتاب	5:19
زوال آفتاب	12:06
غروب آفتاب	6:52

(بقیہ صفحہ 11)

12-05 pm	چلڈرنز کلاس
1-05 pm	رفقاء احمد
1-50 pm	خطبہ جمعہ
3-00 pm	انڈونیشین سروس
4-00 pm	فرانسیسی سروس
5-00 pm	تلاوت، خبریں
6-00 pm	بنگلہ سروس
7-00 pm	انتخاب سخن لائیو
8-00 pm	چلڈرنز کلاس
9-00 pm	مشاعرہ
9-50 pm	سوال و جواب
11-00 pm	نیوزی لینڈ کی سیر اور تعارف
11-30 pm	لائیو عربی سروس

حکیم عبدالحمید اعوان کا چشمہ فیض
مشہور دواخانہ
مطب حمید

C.P.L 29-FD